



YASSARNAL QUR-ÂN

### وَكَفَّلُ يَسُنُونَا الْقُواْتُ لِلَّذِكِرِ بم نے سُران کونعیمت کے لئے آسان سنایا ہے۔ دسورہ القرابیتیا،

### YASSARNAL QUR-ÂN



(لِنَّاثِئُ نظارت نشروانشاعت صسرانم المجمل عربة فادبان ربعارت،

#### Published by:

### NAZARAT NASHR-O-ISHAAT

### SADAR ANZUMAN AHMADIYYA QADIAN—143516 (Punjab)-INDIA

## YASSAR-NAL-QURAN By SAHIBZADA PIR MANZOOR MOHAMMAD

من اشاعبت	 لعداد	
1914	پانچ ہزار	بإراول :
1994	وس بزار	باردوم :
-1991	پانچ ہزار	يارسوم :
<u> ۱۹۹۷</u>	پانچ ہزار	بارچبارم:
1999	پانچ ہزار	بارتیجم :
2 2001	ياني نهزار	بادشتم
2004	دس برار	بارسعثم

#### Printed by

Fazie Umar Offset Printing Press

Qadian-143516, Distt- Gurdaspur, Punjb (India)

Ph: 01872-70749 Fax: 01872-70105

بِسْمِ الله الرَّحْمُنِ الرَّحِيْمِ نَحْمَدُ الْ وَ نُصَلِقُ عَلَى دَسُوْ لِمِ الْكَرِيْمِ

# فَأَعِدَ الْمُ نَصْبُرُ الْمُعْدِدُ الْمُعْدِدُ الْمُعْدِدُ الْمُعْدِدُ الْمُعْدِدُ الْمُعْدِدُ الْمُعْدِدُ المُعْدِدُ المُعْدُدُ المُعْدُدُ المُعْدِدُ المُعْدِدُ المُعْدِدُ المُعْدِدُ المُعْدِدُ المُعْدِدُ المُعْدُدُ المُعْدُدُ المُعْدِدُ المُعْدُدُ المُعْدِدُ المُعْدُدُ الْعُنْدُ المُعْدُدُ الم

إس سبق من ايك نقطه ذالا كيا ب أسك إس الكل وكعكر نيع أو بنايا جائه كرامس كانام نقطه ب.

اس سبق میں نقطوں کی تعداد کی پیچان کرائی مانے

اس بن من نقطوں کے اوپریا نے ہونے کی پہچان کرائی جائے۔ بہائے و من کے نام کے اکسریا خط کا لفظ استعمال کیا جائے۔

· · · · · · ·

## قاعدة لأنشبز ٢

نبخے کو دوف کا نام بتلایا بائے خطوط کمینچکرمقد اربیق مقررکردیگی ہے جو نیٹے کے ذہن اور عُرکے لحاظ سے کم و بیش کیجا سکتی ہے بچہ یوں نہ پڑھے کہ اور دواں پڑھے بیے ووف ہے بچہ یوں نہ پڑھے کہ اور دوان پڑھے بیے ووف کا مرب نام ہے ، إلى اگر صرورت ہوا در بچہ کمیں غلطی کرے مثلا تے کو نے کمدے تو انسستا داس طرح سجعائے کہ تے کا دیک کا مرب نام ہے ، إلى اگر صرورت ہوا در بچہ کمیں غلطی کرے مثلا تے کو نے کمدے تو انسستا داس طرح سجعائے کہ تے کا دیک دو نقط بوتے ہی اور نے کے اور کا در تعداد اور اُس بھی کے دواں پڑھے کو بحد قامہ دُنے ہوا میں بچہ کے اور کر اور تعداد اور اُس بڑھے کو بحد قامہ دُنے ہوا میں بچہ کے اور کین نقطے میں بچہ رواں پڑھے کو بحد قامہ دُنے ہوا میں بچے کو نقط کی مشکل اور تعداد اور اُس بھا ہے کہ اُس بھی کو بھی اور نے کہ بھی کا در تعداد اور اُس بھی کے دو نقط کی مشکل اور تعداد اور اُس بھی کے دو نقط کی مشکل اور تعداد اور اُس بھی کے دو نقط کی مشکل اور تعداد اور اُس بھی کے دو نقط کی مشکل اور تعداد اور اُس بھی کے دو نقط کی مشکل اور تعداد اور اُس بھی کے دو نقط کی مشکل کے دو نقط کی مشکل کے دو نقط کے دو نقط کے دو نقط کے دو نقط کی مشکل کا در نقط کی مشکل کے دو نقط کی مشکل کے دو نقط کی مشکل کی مشکل کی دو نقط کی مشکل کے دو نقط کی مشکل کے دو نقط کی مشکل کے دو نقط کی مشکل کی دو نقط کی مشکل کی دو نقط کی کے دو نقط کی مشکل کے دو نقط کی مشکل کی دو نقط کی کے دو نقط کی مشکل کی دو نقط کی دو نقط کی مشکل کے دو نقط کی دو نوان کی دو نقط کی دو نقط کی دو نوان کی دو

ا و پریا نیج ہونے کی خوب بیپان کرادی کئی ہے اب نظم کا نام سے اور نظوں کی تعداد بیان کرنے اور اُن کے اُد پر نیج کسے کا کیکو منورت نہیں مرف رواں پر صاکا ٹی ہے ۔ ہجا نے کرانے کے تتعلق منفقل بیان دیبا چریں دیکھیے اور است میں اور سے اور اور اُن کے انتخاب میں اور اور اُن کے انتخاب میں اور اور اُن کے اُد پر ایکھیے کے انتخاب میں اور اور اُن کے اُد پر اُن کر اُن کے اُد پر اُن کی کے اُد پر اُن کرائے کے سے اُد پر اُن کے اُد پر اُد پر اُن کے اُد پر اُن کے

りうなってきいいり

> ; ; ; ; ; **>** ) س ز ت س س ر س ر س ج ز ت ح د ب س ش خ ش س ش ش ص ص ش ص ۱ س صضضضض فرنض ンシンクマで ت س ش ص ض ش ص ش ض طظظط ست طظط ض ش صطظزضخظطسط ط رظع غ غ ع ع ط غ > ض ع س ع س غ ش ظ ص

~

ع ح ع غ خ غ ج ع ص طع ظغ ف ف ض س ف طف ض ا د ف ع ف ش ز ف **ف ب ف** ث ت ف ق ق ف ق ذ ق ع ق ت ق دظ ق غ ق ك ق ك ف ك ت ط ك ع ك ظ ك ق ك غ ك ف ع ق غ ص ق ض ا j ) i s さ て で ご で ・ شُ ص ض ط ظع غ ف ق 5 ل ق ل ل م م ل م ك م ن ق

4

ل م ن و و م و ن و ك و م و ه و ه ل ه ن ه م

لا و لا ء ع ع ع ع و ء ق ن ء ل ء هر ء ي ي ء ن

ي ه ي وي م ه ۽ ك ل وي م ل ه ن ي و ل ي ن ه ، و

ب ج ز س ء ع ح ن ش ه ط ن ب م ب ت ق ف و ر ن ل ص ل د غ خ ن ض ذ ي ظ ل ا لك ء

زل کی بن سطروں کو ای ترتیب سے بچہ اتن و فعہ پراسے کہ یہ تین سطریں اس ترتیب سے اسکو دغظ ہو بائیں کیونکہ بڑی عمریں عروف کی اس ترتیب کا حفظ ہونا اُس کے سے کارآمہ ہے۔

ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و لا ء ي

## فاعدة فنم برس

ذیل میں ہو کھے تکھا ہوا ہے یہ الفاظ نہیں میں بلکہ ایک ایک وف کا جُدا جُدا مام لینا چاہیے۔ بینے ہے کہ میں کہ جب
مودف آپس میں الاکر کھے جائے ہیں تو آبکی مشکل کھے بدل جاتی ہے۔ اور اکثر مودف کا صرف سرکام میں آتا ہے۔
اور دھڑ چھوڑو یا جاتا ہے۔ اور بتا نین کہ ایک چموٹی می تکیر کے ذریعہ سے دو مرفوں کو ما دیتے میں مجسس کا نام
خط وصل یا مانے والی تکیر ہے۔ بیچے مواں پرڑھے جیسا کہ قاعدہ نمبر ، میں چاہیت کی گئی ہے۔

ج ج جنب جت جت جل جس جش جص جض جط جظ

ح حب حت خ خ خب خت خد خب خت خل حل حل حس حش جش خس خط سط سط سط سط شط شط شط شص سض سض من ضل صن ض طن طلو طن طل طو صو ضو ظو ظو ظو

من مط مظ مو مر مزطرظز

ف فز فر فو ق قر قز قو قط عر عز غ غ غث ۶ خل عق فق شظ قم بر لو لز لت لض شز جك عك غن فث قت لس لق شح سخ ي حي خي جي تثبي سي فد ضد غذ غي لد مي مذ شه حذ عه طی

ضك ظش غض غب قن ضظ فج فط ظخ صذ ظی لم لك لل ك كم كوكر ه هذ مه ت ت ة 8 8 8 8 صركق ضة هظ كح خف کص طه ظه قف كن كن كر كم كم كل حل لز سا حا شا لش لو لم لخ ها له له عا لا كا كل لذ لا لا لل لد ضا کل کا

کا لا ع عع هع غ هغ لغ کی صف غغ قخ هخ کع مغ مف

هذ هن صذ شغ غه ظة ة ه مي غا لع جغ حف خع لك لة

نوک یا دندانه

اس مقام پر بچے کولوں تھا گیں کہ اگر نوک کے اوپر ایک نقط ہے تو نون ہے اگر نوک کے بنچے ایک نقط ہے تو ہے ہے اگر نوک کے اوپر دوال پڑھی۔ اگر اوپرین تو نتے لیکن بچیصب مایت فاعدہ نیرہ دوال پڑھی۔ اگر اوپرین تو نتے لیکن بچیصب مایت فاعدہ نیرہ دوال پڑھی۔

نو بو نم بم ند نذ بد بذ بذ ید تد تذ ته تز یز یه

ته تة تر بر نر ير ثر ثع ثغ ثب يت نث تث تل ئل ئن ئج ئي تِي نِي يي ئغ بي بنبتنبتثنيتيثبنثيئثيتئز

قعف فقق غفغ عغف ثعغ

فبعتغثقنفه يكهلئملهكسصطهة لبا لتا لنا لكا لكل لله للا ملو حلم غلع علر متي قثي تبي فلا

ہر دف کی تینوں حالتوں کی ایک ایک مثال افظ کے شروع در میان اور آخریں ہونے کی

بهز لبر جلب هعا عجه غحس تغد خكغ ستع حفت فخذ قشل شقث ثصح ضثخ طسج يضط صظف كطش منق نمص ظيه تكذ هئن بهك لبض للو نتي قاعد لا نكة هئن بهك لبض للو نتي

زَبِر زَیراور پیش کی پہپان کراٹی جائے

## قاعد لا نمبره

فیل کے تین قاعدوں میں دو حرفی نام والے حروف وانستدسر فی نام والے حروف بیلے رکھے گئے ہیں اورزیر کا فاعدہ بھی دانستہ زبر کے قاعدہ سے بیلے رکھا گیا ہے اسمیں بنچ کا فائدہ ہے: بچہ جاوکر کے نہ پڑھے بینے اسطرے نہ پڑھ کہ نے زبر ب بے زبیت بے میں بہ بلکدواں بڑھے بینے مرف حرف مون عاصور یا حرف مور باحرف مون کا مغظ اُنے سے کالے کیوکہ مجھلے سبنوں میں بنچ کوحو و ف اوراع اب کا نام لینے کی صرورت نہیں صرف عرف منتوح یا محبور یا سفموم کا اعظام مول ہونے کی مزورت نہیں صرف عرف منتوح یا محبور یا سفموم کا مغظ معلوم ہونے کی مزورت ہے سو ملفظ بتا یا جائے ۔ اس کا نام لینے کی مزورت نہیں کو آواز نینے کو اور مین کی آواز آ کے کو ۔ اور منظ اوا کو مناسب جھے خوب بجمائے اور بتائے کہ زبر کی آواز اور کو ہوتی ہو اور نہیں کی آواز آ کے کو ۔ اور منظ اوا کو حرف ایس کا مدہ کا میں بات سات سات اور اور نینے اور آ کے کو حرکت ہے تاکہ بچہ اسانی سے بھی جانے بجار در کرائے کی وجہ دیباج میں مفصل تھی گئے ہے اس کے دباج صرور پڑھ لیس اس قاعدہ منبرہ و منبرے کے مواآگے بھی قاعدہ کیتر فائد آ الفرائی میں بھی کو حرف کسور کا تعنظ بتا با جائے ۔ بیر ہے و فرائی کم میں خاعدہ میتر میں بھی کو حرف کسور کا تعنظ بتا با جائے ۔ بیر کمیس بجاء کر کے نہ پڑھ صرف دواں پڑھے و فرائے کے میں بھی ناعدہ منبرہ میں بھی کو حرف کسور کا تعنظ بتا با جائے ۔ بیر ہے مور کر کا تام کیا کہ میتر کی کو حرف کسور کا تعنظ بتا با جائے ۔

اسبق میں اینے کو درف منتوح کا الفظ سایا ماے

بَ تَ ثَ خَ خَ زُ زُ فَ يَ ﴿ قَ لَ اللَّهِ اللَّهُ اللَّ صَ ضَ وَ طَ ظَ نَ عَ غَ ؟ آ فَأَعِدُ اللهُ نَمْبَرْ نَ اس سبق میں بیچے کو درف مضموم کا تلفظ بتا یا جائے بُ تُ خُ خُ زُ زُ فُ صُ ضُ وُ طُ ظُ نُ عُ غُ غُ ٺ ٺ ٣ ż ż·ż ζ ζ ζ ζ ζ ζ

**?** 5 خ ز ز ز

8 8 8 8 9 5 5 5 5 5 5

فِ فُ فَ فَ فِ عِ يَ يُ

يَ يُ يِ يِ جَ خُ خَ جَ يِ

سِ سَ سَ سَ سَ مِ مُ مَ

مُ مَ مِه شِنْ شَ شَ شَ مِنْ شَ شَ مَنْ مِنْ شَ

لَ لِ لُ لِ لُ لَ قَ قَ قِ

ص ض فض فض نَ ۽ ن ٤ ، \$ ميثن مخلوط تمام گذشته قاعدول کی خي نُطِ تخ

ضُلَّ صَق صِقٌ ضِكُ ضَكِ غين عَف ظغ شَعُ ظُغُ ظِغُ ظِغَ شع في كُفِ كِتُ قَلَ قِلُ كُلِ كِلُ كَلَ كِمُ كِنَ [5 ئُب ئىل يىل نِن بُن المساك زندة قِضُ كُضِ لِضَ هُوَ مُـه لِـة لَهِ أَهُ كِنُ يَكُ نِي قَلْ لَكِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللّ بِي بِي قَوَ خُالِ اخ كَخِ فِي لِيُ ا و کو جَٿَ سُبْ حِتِ

14

اَبَ تِثِ جُحْ دَّذَ خِسِ 5 5 صُنُ وَلَ فِطِ فخظ ضُعَ يُغُ زو مُذِ ذَا نِذُ نُوا لَرَ يِا يَا سُإِ لِسَ فَأ لُفِ لُكُ آ ف لِلَ دُزُ إِدَ عُصَ غِزَ لِوُ كَطِ وَءُ يُتِي آمُ قِا لَا لِلْ كَا کِل فَعَلَ فِعِلِ نُعُلُ فَعَلُ فِعُلٍ فُعِلً نَصَرَ كَتَبَ بَلَغَ فَتَحَ خَلَقَ كَشَفَ إبِلِ بِلِزٍ سِلِمِ صُخُفُ رُسُلُ عُمْرُ سَمِعَ جُمِعَ مُعَكَ إِزَمَ نُفِخَ سَجَدَ ئزل تَجِدُ وَجَدَ نُبِذَ مَلًا يَهَبُ مَثِذِ ئِكَةُ عَرَضَ بَلَدِ آمَرَ حَمِدَ

مَكَثَ حُمّةِ بَطَلَ مَنَةِ ثَمَةُ نُورَ سَنَةِ قُتِلَ نَعِدُ ثُلُثَ بَشَرُ بَصَرُ

نَذَرَ سَكَنَ تَسَقَ شَفَقِ خِرَةِ وَلَدِ قَلَمَ مَلَا لِلاً لِكُا نُكِا كِلاً كِللاً كِللِ

صَهَدَ عَهِدَ لَهَبُ نَبَا سَبَا لَبِثَ صَهَدَ مَهِدَ لَهِبُ نَبَا سَبَا لَبِثَ كَمِثَ مَلِبُ فَيْاً لَعِبُ لَيْاً لِشَا وَهُبَ

خَشِي رَضِي سَالَ رَحِمَ ذَكَرَ نَظَرَ بَطْرَ مَطْرَ مَطْرَ مَاكَ صَلَحَ مَلِكَ صَلَحَ مَلِكَ صَلَحَ مَلِكَ صَلَحَ

اَ بُ تِ نَ جُ حِ خُ دَ ذِ زَ زُ سَ شِن صَ ضِ طُ ظَ عِ غَ فِ قَ لِ لُ مِ نَ وِهُ ءَيُ مِن طُ ظَ عِ غَ فِ قَ لِ لُ مِ نَ وِهُ ءَيُ رَبَ تَ شِ جَ خُ ذَ ذِ زُ سِ شَ صَ ضُ طَ ظِ غُ غِ فُ قِ لَ لُ مُ لِ وُهَ ءِ يَ بُ بِ تَ نَ جِ جَ خِ د ذَ رُ زِ سُ شَ صِ

## ضَ طِ ظُ عَ غُ نَ قُ كَ لِكَ لِ مَ نُ وَ هِ ا يِ قَاعِدُ لَا نَصْبَرُ ٨

جِرْم کی پہپان کر اپی

## قاعِدة فنمبره

قاندہ فہرد وہ وے یں بچہ اعراب والے دف کا تلفظ معلوم کر چکا ہے اب اُس تلفظ کوا کلے جزم والے حرف کے ساتھ لانا ہے سوا سنا و بلا بتا نے ، لیکن بچہ روال پڑھے ، بجا، نذکرے ، بچ سے کمدیں کہ جزم دو ترفول کو طادی ہے ۔ بہزید بھی کمدیں کہ جس حرف پر جزم ہوا اُس کے ساتھ اُس سے پیلے حرف کو طادیا کرو، صفحہ او سطر میں تک مدف فرہ کی مشق اُس سے آگے ہے ،

أَ أَبُ لَبُ سَّ سَبُ خُ خَنبُ اَبُ لَبُ سَبُ خَبُ خُ خَنبُ اَبُ لَبُ سَبُ خَبُ

جَذْ جَنْ تَنْ ظَنْ حَنْ حَنْ

فَجْ جَجْ مَجْ مَق ب ۾ ُ مَلْ تَلْ بَـُلُ كُلُ مَث جَرْ يَـهُ سَـه تَثَ ته فنح فَتْ شَحُ ا شَحْ طَخْ ضَخْ لَخْ لَضْ كَضْ عَض بَطْ بَعْ فَعْ نَعْ تمط غَضْ غَطْ نَعْ بَعْ ظَعْ ظَكْ سَكَ نذ ف صَفْ مَظْ جَظْ حَظْ حَصْ خَصْ خَوْ اَزْ رَزْ لَوْ دَوْ قَـذَ يَــذ يَشْ هَنْ سَسْ سَدْ خَدْ خَرْ كُرْ كُرْ يَزْ يَبز

جَبْ جَبْ خِتْ كَتْ كَحْ حَدْ خَدْ خَدْ خَدْ بَنْ بَش بَشْ بَصْ نَصْ تَضْ تَطْ تَعْ ثَغْ ثَفْ ثَفْ ثَقْ سَقْ شن شنة سَمْ شَمْ صَب آب ئب ئل ئم زَن وَن رَن دَلْ وَلْ وَرْ صَوْ آهُ دُغُ آزُ ئُر ز د رَبْ حَقْ خَطْ كُفْ قَدْ لَبْ سَرْ دَ مُ صَفْ كُلُ قَطْ شَقْ دَ سَ تَكَ شَرْ بَتْ ، أَدْرَكْ ، شَلْغَمْ بَرْ تَنْ ، صَنْدَلْ ، مَخْمَلْ ، مَلْمَلْ

أَطْلَش ، سَرْكُش ، بَنْدُرْ ، مَنْتُرْ دَ فَتُرْ ٠٠ مَنْجَنْ ، مَرْهَمْ ، سَرْجَنْ ، دَرْجَنْ ، كَمْبَلْ ، خَلْقَتْ . یهاں یک صرف زبر کی منتق عنی اس سح آگے ،ب زبر اور میتی کی مشق خُت مَذْ مِدُ مُذْ كُنْ كُنْ كِن مِن

هُمْ قُلْ عُدْ سُجْ غُرْ قُذْ فُخْ ظِغ كِن ز ك ضِحْ اِشْ وِثْ دُش جظ حُبْ يِطْ رِ شَ ئے کے أمُ بئز شُرْ حَزْ يِمْ مَهُ لُضْ يَزْ نِصْ ذِ هُ وُ هُ وَ نِ فِشَ 7.5 سَـرْ دَ الْا بُـز قُـغ ، تِلْيَرْ ، مَشْرِقْ ، مَغْرِب مَنْزِلْ . 'شَبْنَمْ ، خَنْدَقْ . تكيه كُرْتَهُ . قِسْمَتْ مُشْكِل دَززَن . كَتْرَنْ قِبْلَهُ ، بِشَبَرْ ، نِشْتَرْ ،

جِهْلُهُ ، سَتْلُجُ ، زُهْتَك ، شِكْرَهُ رُسْتَهُ ، سُزمَه ، مَجْلِش ، مُمْكِن

فُرْصَتْ ، مِحْنَتْ ، حَضْرَتْ ، بِهَتَرْ جَبْ تَكْ ، هَمْ سَبْ ، بَسْكُرْ ، رُنْمَصَتْ

مشتي مخلوط

تُنُوْ ا تُكُمُ ا يه يه جل جل لَتَ لَتُ کٰلِ سُبُ سُبُ لِمَ خَدْ فَغِ لَثُ ئن ئن شِب كُلُ مِمْ لَا كُا أَدْ 7) 8 سي لَقَدْ فَقَدْ قَلَمْ كُرَمْ عَجَب خسخ بَدْنَ بِدُنْ بِدُنْ خَبَرْ

وَزْنُ وَزُن خيبز بَعْدُ حَمْدُ نَعْبُ قَدْمُ قَدْمَ قد مُ ر زق اُ دُ عُا إهد إثم علم فهُمْ نَحْنُ مُلْكُ يَلِدُ أَرْضِ تَخَفْ يَكُذِ لَهُمْ رَ زُقْ أظل يُفْسِ حِجْجُ خَتْمَ سَبْعُ حُرُهُ تشت فَقُلُ شِيَةً تَفْعَ فَهِيَ بَعْضُ قَسَتْ رَبِحَ حَرْثَ فَزِد آثنذَ ا نفس تُنذِز أخرج خَرَجْنَ جَعَلْتَ فعكن

اَظْلَمُ اُشْكُنْ اَنْتُمْ مَعَكُمْ يَحْسَبُ اُنْزِلَ يُرْسِلُ سَمِعْتُ

اَلْحَمْدُ انْعَمْتُ اسْمَعِهِمْ اعْلَمْتُمْ الْحَمْدُ انْعَمْتُ الْحَمْدُ الْحَرَقْتَ فَالْخُرَجَ الْحَرَقْتِ الْحَلَمْتُمْ الْحَرَقْتُ الْحَرَقْتُ الْحَرَقَ الْحَرَقِ الْمُعَلِقِ الْحَرَقِ الْمُولِ الْحَرَقِ الْحَرِقِ الْحَرَقِ الْحَرِقِ الْحَرَقِ الْحَرِقِ الْحَرَقِ الْحَرِقُ الْحَرَقِ الْحَرِقُ الْحَرَقُ الْحَرِقُ الْحَرَقِ الْحَرَقِ الْحَرَقِ الْحَرَقِ الْحَ

## قَاعِدَ لَا نَصْبَرْ ١٠

یماں تک مرف میچ کے ساتھ ملنے کا قاعدہ تھا۔ اب مرف علّت کیسا تھ ملنے کا تلفظ بجے کو بتایا ما

زُوْ زِيَ شُو شا سِي ضُوْ طُو طِيْ حِيْ صُوْ صَا ضَا فِيَ ظُوْ ظِيْ عِيْ عُوْ عَا غَا غُو ظُا فِيْ فَا فُوْ قُوْ قَا قِيْ كِيْ كَا كُوْ لِيْ كَا مَا مُوْ مِيْ لِيْ ئۇ تا ۋا ۇۋ وِيْ هِيْ هَا هُوْ ءُوْ ءًا رِئِيْ رِبِيْ يَا يُـوْ آي بَيْ تَيْ ثَيْ بَوْ تَوْ ثَوْ حَيْ حَوْ خَوْ خَيْ دَيْ دَوْ ذَوْ ذَوْ ذَيْ رَيْ زي زا رُوْ رِيْ زِيْ زؤ 15 35 سَوْ سَا سِيْ سِيْ فَيْ فَا فُوْ فِيْ فَوْ لَا لَيْ لِيْ لُوْ جُوْ جَيْ جَوْ جِيْ جَا لو هَيْ هَوْ عَوْ عَيْ غَيْ غَوْ كُوْ كَيْ مَيْ مَوْ

مشق مخلوط

دَا دَا ٠ دَا دِيْ ٠ نَانَا ٠ نَانِيْ ٠ جَالِنَ ٠ جَالِيْ ١ مَالِنَ ٠ جَالِيْ ٢ جَالِيْ ٢ جُورِيْ بَالِيْ ٠ جُورِيْ الله عَالِيْ ٠ الله عَالِيْ ١٠ عَالْهُ ١٠ عَالِيْ ١٠ عَالِيْ ١٠ عَالِيْ ١٠ عَالْهُ ١٠ عَالِيْ ١٠ عَالْهُ ١٠ عَالِيْ ١٠ عَالِيْ ١٠ عَالْهُ ١٠ عَالِيْ ١٠ عَالْهُ ١٠ عَالِيْ ١٠ عَالِيْ ١٠ عَالِيْ ١٠ عَالْهُ ١٠ عَالْهُ ١٠ عَالِيْ ١٠ عَالْهُ ١٠ عَ

نَالِيْ.خَالِيْ . خَالُوْ . تَالِيْنَ . دَالِيْ . مَالِيْ بَاجِيْ . كَالِيْ . بُوْرًا . مُوْلِيْ . رَارِيْ . نَالِيْ بَاجِيْ . كَارِيْ . بُوْرًا . مُوْلِيْ . رَارِيْ . نَالِيْ

خَاكِيْ ، رُورِيُ ، شَادِيْ ، سُورِيْ ، بَوْنَا ، دُونَا بِيْوِيْ ، شِيشِيْ ، مَيْرِيْ ، مَيْنَا ، كَيْرِي

زیرکی آواز الف کی طرح لبی نہیں ہونی یا ہسینے

آبتا . قَالَ . آلَا . زَادَ ، كَمَا . طَالَ . إِذَا جَادَ . بَالَ . بَلَا . كَانَ . فَمَا . يَكًا . دَارَ

سَوْفَ ، نُوْمُ ، حَوْلَ ، دُوْنَ ، فَوْزُ اُوْتَ ، اَيْنَ ، قِيْلَ ، بَيْنَ ، وفيهِ اُوْتَ ، اَيْنَ ، قِيْلَ ، بَيْنَ ، وفيهِ كَيْفَ ، طَيْفِ ، قَوْمَ ، رَيْبَ ، فَوْقَ دِيْنِ رِيْحَ رُوْحُ حَالَ غَيْبِ
حَيْثُ يَيْنِ يِيْنَ فَذُوْ بَنَوْ عَلَيْ
حَيْثُ يَيْنِ يِيْنَ فَذُوْ بَنَوْ عَلَيْ
مُهَا لَفِيْ يَقُوْ غِشًا سَعَوْ تَقِيْ

نوٹ ، قائد وَيُتَرَا الْقِرَآن كَ أُرووكَ مُشْقِين عَرَبِي قَ الله كَ طَافَ سُبِينَ هُوَ مِن أُنْبِينَ وْدِرْرَكَ وَغِيرِهُ كِي مَنْبِينَ وَالاَنْبِيانِ

ا مُلِيْ ، مَلْدِي ، صُورَتْ ، مُورَتْ ، تِنْكَا مَدُرَتْ ، تِنْكَا مَنْكَا ، زَيْنَب ، دِ هٰلِيٰ ، كا جَلْ ، عَوْرَتْ

نَمَكُ ، دَهِي ، دَرِي ، تَوَا ، هَوَا ، بُلَا سُلَا ، أَدَب ، كُمَرْ ، جَلَنْ دَوَا ، بَغَلِ

هِرَنْ ، بَكْرِيْ ، سَبْزِيْ ، بَارِشْ ، نَاخُنْ قُلْفِيْ ، نَوْكُرْ ، كُرْشِيْ ، سَوَارِيْ ، تَرْكَارِيْ قُلْفِيْ ، نَوْكُرْ ، كُرْشِيْ ، سَوَارِيْ ، تَرْكَارِيْ خَرْبُوزَة . فَالُودَة . خُمَانِيْ ، مُمَانِيْ الْمُورَة وَ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّا اللَّاللَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّال

غُلْ نَكُرْ ، بَاهَرْ جَا ، حَجَامَتُ كُرْ ا . كَهَانِيْ سُنْ . مَلَائِنُ لَا . قَلَمْبَنَا . سَبَقْ سُنَا ، سُوْرَجُ نِكُلًا ، سُسْتِيْ مَتْ كُرْ جَلْدِيْ جَا ، يه خَبَرْ غَلَطْ هَيْ ، مُنشِي جِيْ كُلْ جَانًا ، كَاغَذْ مَتْ كُتَرْ ، كَبُوتَرْ دُمْ هِلَا رَهَا هَيْ ﴿ وُهُ دَسُ بَسَرَسُ كَا هَيْ. خُدَا سَبْ كَا مَا لِكُ هَيْ وُهِيْ هَمَارَا رَازِقْ هَيْ ١ أَبْ تُودَ عَا كَرْ ١ يَارَبْ هَمَارِي مَدَدُكُوْ و رَحْمَتِ خُدُانَا ذِلْ شُدْ . قَلَمْ رَا بَمَنْ بِدِهُ ، كِتَابِ نَوْرًا وَاكُنْ ، حَالًا بِرَوْ.

وُضُوْكُرْ مَشِجِدْ جَا ، مَا مَا سَاكَنْ كِيْ زَكَارِبْ

كَ إِنْ وَهُ وَكَارَةُ خَطْ كَايًا وَ يَهُ وَسُتَانَهُ سُوتِيْ هَيْ يَا أُولِيْ ، مِصْرِيْ كَا شَرْبَتْ بَنَا ٠ دَامَن تَرْمَت كُرْ ٠ صَابَن مَلْكُرْ نَهَا ، وَلِيْ آحْمَدْ بَهَا دُرْ هَيْ ، أُسْ كَا قَدْ بَهُتْ لَمْبَا هَيْ ﴿ يِهُ تَخْرِيْ كَيْسِيْ هَلْكِيْ هَيْ إِسْ رَضَا بِيْ كِيْ سِلَا بِيْ عُمْدَة ﴿ حَيْ ﴿ كُمْرِي كَا آسْتَرْ أُوْدَا هَيْ ، صَدْرِيْ كَا آبْرَهُ قِدْمِيْنِ هَيْ ، مَدَارِيْ مُرْلِيْ بَجَارَهَا هَيْ ، مَدَارِيْ مُرْلِيْ بَجَارَهَا هَيْ ، مَغْرِب كِنْ طَرَفْ بَادَلْ بَرْش رَهَا هَيْ ، جَنْوَدِيْ كَا مَهِينَة هَيْ سَرْدِيْ بَهُتْ هَيْ ، سَارِيْ جَمَاعَتْ حَاضِرْ هَيْ . يِهُ عَرَبِيْ كَا قَاعِدَة هَيْ عِبَارَتُ أَرْدُو كِيْ هَيْ آهَا هَا .

قُلُوْبُ ، نَسُوْهُ ، آعُوْذُ ، يَقُولُ

يُوسُفَ ، أورتي ، أورتي ، نُحْفِي ، نُحْفِي ، أُمْلِي ، تَجْرِي ، بَيْنِي ، يَكُون ، أَمْلِي ، تَجْرِي ، بَيْنِي ، يَكُون ، تَخُون ، تَخُور يَ ، مَكَان ، يَحَد يَهِ تَفُورُ ، فَرَاغ ، مَكَان ، يَحَد يَهِ صُدُورٍ ، تَهْوِي ، إلَيْك ، أوجي صُدُورٍ ، تَهْوِي ، إلَيْك ، أوجي

تَبْتَغِيْ ، بَيْنَكُمْ ، عَلَيْهِمْ ، لِيُضِيْعُ ابْتُونِيْ ، بَيْعَنِيْ ، بَيْعَنِيْ ، نَوْحِيْهِ ، زُوْجَيْنِ ، تَبْعَنِيْ ، نَوْحِيْهِ ، زُوْجَيْنِ ، تَبْعَنِيْ ، نَوْمُوْدِ ، تَدْعُوْنَ ، مَوْعُوْدِ ، تَدْعُوْنَ ، مَوْعُوْدِ ، تَدْعُوْنَ ، مَوْعُوْدِ ، تَدْعُوْنَ ، مَوْعُوْدِ ، تَدْعُوْنَ ، سَمِعْنَا ، فِرْعَوْنَ ، مَالِحُوْنَ ، رَازِقِيْنَ ، فَسَيْنُخِضُوْنَ مَالِحُوْنَ ، رَازِقِيْنَ ، فَسَيْنُخِضُوْنَ مَالِحُوْنَ ، رَازِقِيْنَ ، فَسَيْنُخِضُوْنَ بَعْمَ ، يُفْسِدُوْنَ بَرَوْنَهُمْ ، يُفْسِدُوْنَ بَرَوْنَهُمْ ، يُفْسِدُوْنَ بَعْمَ وَنَهُمْ ، يُفْسِدُوْنَ

لِلْخُرُوْجِ ، يَهْجَعُوْنَ ، اَثْخَنْتُمُوْهُمْ لَلْخُرُوْجِ ، يَهْجَعُوْنَ ، اَثْخَنْتُمُوْهُمْ كُلُ خُسْنَيْنِ ، يِينَا ، اَفْعَيِيْنَا ، تَسْكُلُ كُمْشَنَيْنِ ، يِينَا ، اَفْعَيِيْنَا ، تَسْكُلُ يَسْنَمُوْنَ ، رُءُوْسُ ، مُسْتَهْزِءُوْنَ يَسْنَمُوْنَ ، رُءُوْسُ ، مُسْتَهْزِءُوْنَ

يَنُودُ + يَسْتَعْجِلُونَكَ + يَسُومُونَكُمْ مُنْطِعِيْنَ مُقْرِجِيْ رُءُو سِهِمْ • سَتَجِدُنِيْ مُنْطِعِيْنَ مُقْرِجِيْ رُءُو سِهِمْ • سَتَجِدُنِيْ

كَه يَلِهُ وَكُمْ يُولَهُ . فَهُ خَلَتْ مِن قَبَلِكُمْ
هَلْ يَسْمَعُونَكُمْ الْ تَلْمُونَ . فَمَا فَوْقَهَا
وَ هُمْ يَنْهُونَ عَنْهُ وَيَنْتُونَ عَنْهُ . بَيْنَنَا
بَعْيَمُ قَاعِدُ وَيَنْتُونَ عَنْهُ . بَيْنَنَا
بَعْيَمُ قَاعِدُ وَ مُنْهِ . ١٠

بَاْ تَا سَاْ وَأَ بِ عَرِج مَ شِنْ عَ تُهُ رُهُ

بَاْ بَا يَا يَا جَا جَا فَا فَا فَا فَا سَا سَا يَا بِنِهِ ، يَاذَن ، تَانُونِي ، تَاوِيْلُ ، جِنْنَا يَا بِنِهِ ، يَاذَن ، تَانُونِي ، تَاوِيْلُ ، جِنْنَا بَارِئِكُمْ ، اَخَذْنَا ، قَرَات ، اِمْتَلَخْتِ بِارِئِكُمْ ، اَخَذْنَا ، قَرَات ، اِمْتَلَخْتِ بِنْسَ ، ءَا قُرَرْتُمْ ، يَافِكُونَ ، وَا مُرْ رَبُمْ ، يَافِكُونَ ، وَا مُرْ رَبُهُ وَنَ الْمُورُ ، تَاذَدَادُونَ رُنْ يَاك ، وَا تُونِيْ ، يَامُلُ ، تَرْدَادُونَ وَنَ الْمُورُ وَنَا الْمُورُ وَنَ الْمُورُ وَنَا الْمُؤْمُونُ وَالْمُورُ وَنَالَ وَالْمُورُ وَنَا الْمُورُ وَنَا الْمُورُ وَالْمُورُ وَلَا الْمُورُ وَلَا الْمُورُ وَالْمُورُ وَالْمُورُ وَلَا لَا الْمُورُ وَالْمُورُ وَلَا لَا الْمُورُ وَالْمُورُ وَلَا الْمُعُونُ وَلَا الْمُورُ وَلَا الْمُؤْمِ وَلَا الْمُؤْمِ وَلَا الْمُورُ وَلَا الْمُؤْمُ وَلَا الْمُؤْمُ وَلَا الْمُؤْمُولُ وَلَا الْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَلَالُولُولُولُولُولُ الْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَلَالْمُولُولُ الْمُؤْمُ وَلَا الْمُؤْمُ وَلَا الْ

وقف كرف كا فاعده آگے أتا بي أس م بيك كميں وقف نركرا يُن

قَالَ آجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ أَرْ ضِنَا بِسِحْرِكَ إِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ رَلا نَفُسِكُمْ وَإِنْ اَسَأْتُمْ فَلَهَا ، بَلَغًا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيًا حُوْتَهُمَا ، قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَ فِيْهَا تَمُوْ تُونَ وَمِنْهَا تُخْرَجُونَ + هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُونَ + وَيَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ، يَعْلَمُ مَا بَيْنَ آيْدِيهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ ، يَعْتَذِرُونَ النِكُمُ إِذَا رَجَعْتُمُ إِلَيْهِمْ ﴿ لِمَ تَعْبُدُمَا كَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ ﴿ وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَيَشْفِينِ ﴿ وَ اعْلَمُ مَا تُبُدُونَ وَ مَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ، وَ إِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ زُءُوسُ آمْوَالِكُمْ كَا تَظْلِمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ ﴿ فَأَحْلُمُ بَيْنَكُمْ فِيْمَا كُنْتُمْ فِينَا تَخْتَلِفُونَ ١ الْيَوْمَ تُجْزُونَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ١ وَ يَسْعَلُونَكَ مَا ذَا يُنْفِقُونَ ، قَالَ كَمْ لَبِنْتَ

دوزبر ووزير ووين كى بيمان كرائ مائ

دو زہریا دو زیریا دو بیش قائم مقام نون اور جرم کے ہے۔

دَنَ دُّ بِدِنَ هِ بِدُنُ دُ بَ تَنَنَ تَ بَنَ بَّنَ يَ اللهِ بَنُنَ يَا إِلَى اللهِ اللهُ الله

عَادٍ ، غِشَارَةً ، جَهْرَةً ، عُمْيُ ، رَءُونَ كَلَمْحٍ ، سَوْءٍ ، بَاسِطُ ، عَلِيْمُ ، بِئُرُ ، شِقَاقِ سَمِيْعُ ، قَرِيْبُ ، فَضْلٍ ، شَهَاءَةً ، شَانٍ عَاكِمَةٍ ، بَعْضٍ ، قَعِيْدُ ، نُسُلِ ، بِتَابِعِ قَاكِمَةٍ ، بَعْضٍ ، قَعِيْدُ ، نُسُلِ ، بِتَابِعِ قَاعِدَ لَا نَصْبَرُهِ

كراى زَبر - كعرى زَبير - ألل بين كى بيب ن كرايس -

قاعدة لأنشبرا

کھڑی ذَبر قائم مقام زہر اور النّب کے ہے

تَا تُ مَا هٰ ذُ وَ ء لَا فَ نَ صَ اَ الله عَلَى الله عَلَى

ادَمَ، امَن، ملك، كارب، كِتْب، سَمَوْتِ
هٰذَا ، آئِنَ ، قُلَ ، رَزَقَنْهُمْ ، صَدِقِيْنَ
اینتا ، اذ نهِم ، لِلْكُورِیْنَ ، سُبْحُنكَ
کیلمتِ ، خَلِدُونَ ، یَبَنِیْ ، قَنِتْتِ ، غُوِیْنَ
لِئِیْلُفِ ، رَلایلفِ قُریشٍ ، خَطیكُمْ ، غَیِدْتِ
لِئِیْلُفِ ، رَلایلفِ قُریشٍ ، خَطیكُمْ ، غیداتِ
لِئِیْلُفِ ، رَلایلفِ قُریشٍ ، خَطیكُمْ ، غیداتِ

بِه وفِيه وقِيلِه والفِهِم ويُحْي ويَسَتَحْي الْفِهِم والْفِهِم والله و

اُلئی این میش قائم مقام پیش اور ﴿ آوُ اور بَرَنَم کے ہے مُسو کی ب وُ وَ وَ وَ بَ عُو وَ عُ مُصَوِّق مُخلوط

كَ اَمْرُهُ اَوْدَ الْكُونَ الْكُوانُهُ الْوَانُهُ الْوَانُهُ الْوَلَهُ الْوَانُهُ الْوَانُهُ الْوَانُهُ الْوَلَهُ الْمُرُكُةُ لَكُونَ الْمُرَاءُ لَا الْمُوافِقَةُ الْمُرْمِيَةُ الْمُلَامِئَةُ الْمُرْمِيَةُ الْمُلَامِينَ الْمُلْمِينَ الْمُلْمُونَ الْمُلْمِينَ الْمُلْمِينَ الْمُلْمُ الْمُلْمِينَ الْمُلْمِينَ الْمُلْمِينَ الْمُلْمِينَ الْمُلْمُ الْمُلْمِينَ الْمُلْمِينَ الْمُلْمُ الْمُلْمِينَ الْمُلْمُ الْمُلْمُ الْمُلْمُ الْمُلْمِينَ الْمُلْمُ الْمُلْمُ الْمُلْمُ الْمُلْمُ الْمُلْمُ الْمُلْمُ الْمُلْمُ الْمُلْمُ الْمُلْمُ الْمُلِمِينَا الْمُلْمُ الْمُلِمُ الْمُلْمُ الْمُلِمُ الْمُلْمُ الْمُلْمُ الْمُلْمُ الْمُلْمُ الْمُلْمُ الْمُلْمُلُولُ الْمُلْمُ الْمُلْمُ الْمُلْمُ الْمُلْمُ الْمُلْمُ الْمُلْمُ الْمُلْمُ الْمُلْمُلُولُ الْمُلْمُ الْمُلْمُ الْمُلِمُ الْمُلْمُ الْمُلْمُ الْمُلْمُ الْمُلْمُ الْمُلْمُ الْمُلْمُ الْمُلْمُلُوالِمُ الْمُلْمُلُومُ الْمُلْمُلُمُ الْمُلْمُلُمُ الْمُلْمُلُمُ الْمُلْمُلُمُ الْمُلْمُلُمُ الْمُلْمُلُمُ الْمُلْمُلُمُ الْمُلْمُلُمُ الْمُلْمُلُمُ الْمُلْمُلِمُ الْمُلْمُلُمُ الْ

مد کی پیچان کرائی جائے . مد دو قسم کی ہوتی ہے ، چیوٹ اور بڑی ، جیوٹ کی شکل یہ بی سے بڑی کی شکل یہ بی س

# قاعِدَة نَمْبَرْ ١٨

عج مع جونی بڑی مد کے قواعد کا ذَر کرنا منروری نہیں نے صرف اتناکمیں کہ بس ترف پر مدہوا کو ذرا ذیا وہ لمباکر کے پڑمور کی گل سکا عال کی آئی کی حکمی اسکا عال کی اسکو فی آئی رتی کا اسکو کی کا اسکو کی کا کہ کہ کا کہ کی کہ کا کہ کا کہ کا کہ کا کہ کو کہ کہ کو کہ کو کر ایا کہ کا کہ کے کہ کا کا کہ کا

الله مسوّاء ماهلة ميشتخي مبها ودين يَادَهُ لَهُ إِخْوَةً مِيسَوْء مَبَنِيْ لِسُرَاء يَلَ هَانَتُهُ ، يَابِلِيسُ ، اتَيْنَاالَ ، فِيَ اَوْكَادِكُهُ وَرِثَهُ اَبُوٰهُ ، نِسَاءً ، سَرَخْتٍ ، بَطَائِنُهَا وَرِثُهُ اَبُوٰهُ ، نِسَاءً ، سَرُخْتٍ ، بَطَائِنُهَا قَاعِدُ هُ نَصْبُرُ ١٩

خالی حرف

اسجگہ بنے کو صرف اِسقدر کمنا کافی ہے کہ فالی حرف نہیں ہوت لیکن تکھنے یں آتا ہے۔ ﴿ل مطابِق فَاعد وَ مُنهِر ا و ، فالی الف ہوت ہے جس سے پیلنے زبر والا حرف ہوا وربعد میں کوئی جزم والا حرف نہو۔ اِریکے علم ہے تلفظ نیچ تکھ دیا ہے۔ نسو سٹ ؛۔ جو فالی تے نئیں ہولتی اُس کے میچے نقطے نہیں والے گئے .

بِالْ ، قًا ، لَى ، لأى ، شَايَ ، جِائِ ، وُ بِالْ ، قًا ، لى ، لأى ، شَايَ ، جِائِ ، وُ بِلْ قُ لُ لا شَيْ جِنِ ،

وَّا ، ثُوْ ، ذِي ا وُ ، وُكَ ، يُّ ، رِبُوا ، مُوا يَا كَ ا ذَا وَ الْمُوا مُوا مَوْا مَو

مشق مخلو ما

فَاذَ عُ لَنَا ، فَالْغُنَ ، فَانْفَجَرُثُ ، بِالْاَخِرَةِ رِزْقًا ، عَلَى ، مَتْ عَ ، بَلَى ، هُدْى ، رَغَدًا ، أَبِى شَيْعًا ، لِشَايْ ءِ ، يَايْتُسُ ، وَجِابِيْءَ ، أوى شَيْعًا ، لِشَايْ ءِ ، يَايْتُسُ ، وَجِابِيْءَ ، أوى : رام بكر بيئ كو بما يا جائے كو ايك معركا حن دومرى مطريك حن كو تق

يَخْرَوُّكُمْ وَالْفُوَّا دَ وِسُوَّالِ وَتُوْمِنُوْنَ لِيَّقَوْمِلِمَ تُؤُذُوْنَنِيْ وَ ذِي وَالْقَصْلِ الْانْسَانَ وَالْفِصْلِ الْانْسَانَ وَالْفِكَ وَمِائَةً وَ ذُوالْفَصْلِ الْعَظِيمِ وَتَهُوى الْآنْفُسُ وَبُرَ وَالْفَصْلِ الْعَظِيمِ وَتُهُوى الْآنْفُسُ وَبُرَ وَالْمَلُوةُ وَالْمَالُوقُ وَالْمَوْلِ وَلَا مِنْكُمُ وَلَا وَلَا مَلُولًا وَلَا مَا فَا وَالْمَوْلُ وَ لَا عَلَمُوا وَالْمَوْلُ وَلَا عَلَمُوا وَالْمَوْلُ وَلَا عَلَمُوا وَالْمَوْلُ وَالْمَوْلُ وَلَا عَلَمُوا وَالْمَوْلُ وَلَا عَلَيْ الْمُؤْلِلُ وَلَا عَلَمُوا وَالْمَلُولُ وَلَا عَلَمُوا وَالْمَلُولُ وَلَا عَلَيْ وَالْمَوْلُولُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْ وَالْمُؤُلُونُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَالْمَالِ وَالْمُولُولُ وَلَا عَلَيْ الْمُؤْلِلُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْكُوا وَالْمَلُولُ وَلَا عَلَيْ الْمُؤْلُونُ وَلَالِكُولُ وَلَيْمِ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَا عَلَا عَلَالْمُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَالْمُ وَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَا عَلَ

# قاعِدَ اللهُ نَصْبَرُ ٢٠

غالی دندانه

نیے کوبتایا مائے کہ قاعدہ غبرہ اکی طرح فال دندانہ و نوک ، نکھنے یں آتا ہے برمسے بی نہیں آتا۔

ئىزىك ، آزىنى ، مِيْكَيلَ ، نَجُوْمُ مَ ، آئىلَا ياسيد ، مَثُومه ، مَاوْمهُم ، آز د كم ياسيد ، مَثُوله ، مَاوْمهُم ، آز د كم هَذَينِ ، مَوْلبنا ، آثفتكُم ، هَوْسهُ مَنْ مُلوط

وقف کرنے کا قاعدہ آئے آتا ہے اُس سے پہلے کمیں وقف نہ کرائیں

وَاذْ فَرَ قَنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَأَنْجَيْنَكُمْ وَٱغْرَقْنَا ال

فِرْعَوْنَ وَآنَتُمْ تَنْظُرُوْنَ ، وَ لَقَدْ عَلِمُوْا لَمَن ا شُتَرْ مه مَا لَهُ فِي الْهَ خِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ . وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهَ ٱنْفُسَهُمْ لَوْكَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ، وَقَالَت أُوْلْمُهُمْ لِأُخْرُ مِهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلِ فَذُ وْ قُوا لَعَذَابَ بِمَا كُنْتُهُ تَكْسِبُونَ قَالَ لَا تُؤَاخِذُ نِنْ بِمَا نَسِيْتُ وَلَا تُرْهِقُنِيْ مِنْ آمْرِيْ عُشرًا . خُه إِلْعَفْوَ وَأَمُرْ بِالْعُرْفِ وَآعْرِضْ عَنِ الْجِهِدِينَ ، وَ آوْ حَيْنَا إِلَى مُوْسَى آنْ آلْقِ عَصَاكَ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَا فِكُونَ . وَقَالَ الْمَلَا مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ ٱنَّذَرُمُوْسَى وَقَوْمَهُ لِيُفْسِدُ وَافِي الْحَارُضِ وَيَذَرَكَ وَالِهَتَكَ وَوَيْلَيْارُضُ ابْلَعِيْ مَاءَكِ وَ يُسَمَّآءُ ٱ قُلِعِيْ وَ غِيْضَ الْمَآءُ وَ قُضِى ا كُمَّ مُسرُ + لَا تَقْصُصْ رُءْ يَاكَ عَلَى إِخْوَتِكَ فَيَكِيْدُوْ اللَّكَ كَيْدًا ١٠ قَا لُوْا آضْغَا نُ آحُلًا مِ ، وَ مَا نَحْنُ بِتَا وِ يُلِ ا كَاحْلًا مِ بِعلِمِيْنَ وَإِذْ هَبُوْ إِلْقَمِيْمِيْ هُذَا فَا لَقُوْهُ عَلَى وَجُهِ أَبِيْ يَا بِ بَصِيْرًا ، وَا تُونِيْ بِأَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ ، وَ لَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِ مِيْنَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا المُسْتَأْخِرِيْنَ ، وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرُهِيْمَ

بِالْبُشْرِى قَالُوْا سَلْمًا قَالَ سَلْمٌ فَمَالَبِثَ أَنْ جَاءَ بِعِجْلٍ حَنِيْدٍ ﴿ إِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا وَ أَخْرَجَتِ الْأَرْضُ آثْقًا لَهَا وَقَالَ الْلانسَانُ مَا لَهَا . وَإِنْ طَائِفَتْنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَأَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا . هٰذَا عَطَآءُ نَا فَامْنُنْ أَوْ أَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابِ قاعد لا نشبر ٢١

تندید کی پیمیان کرائیں

شیج کوسمعایا جائے کہ اس قاعد ومنبر۲۷ بیں کوئی نئ بائٹنہیں صرف قاعد ومنبر۵ کو قاعد و منبر۵ یا منبر4 یا منبرے کیسا تہ جوڑ و ما كي رئيلًا أب كوب ياب ياب كيسات لا ياكي رئي اي بين أب بكو أب كاك كاك من كما كيا ري يوك كوكة اكد أب اورب ايك ہی سائس میں بلا وقف بڑھا جائے ، در الگ الگ نہ بڑھا جائے بہلی ہے کوئع جزم صدف کرکے دو سری ہے پرتشدید ڈالدی گئی ہی اور بجے سیم کدیں کو الے وقت تشدید والے مرف پرزور دیا کرے ، بچرمطابق بدایت گذشتدروال برامے ہجا مند کرے ،

أَبْ أَبَّ جَبْ جَبّ

شُثُ دُ بُ

آبً اِبِّ أُبُّ جُبُّ جَبً شْخُ جُبِ الْمُ خُبِثُ

أَبُّ جَبُ سَتُ ، ڍ ٿُ رِ ب د ب ننب الله ڊ شت دُ تِ اُ بِ ښت تُمْ مُمْ مُعِدُ مِدَّ مُدَّ مُدَّ جَسَّ جَسِّ جَسُّ جِسُّ هِنَّ هِنَّ هُنَّ هُنَّ هَمِ هُمَّ هُلَّ جُلَّ جُرَّ فَرَّ بَرَّ هبت هم جَلَّ ظَنَّ عَلَّ آنَّ سَبَّ يَنَّ وَلَّ هَنَّ ارَّ أمّ أفّ ر ف أُسَّ أُمِّ يَحُ بَتَّ وَتَ مُتَّ خَجُّ لُمُّ \* مُصَّ صَلِّ نَتِ مَحِ مَنَ حَقِّ رَبِّ جَزِّ جُزَّ تُرُّ رِبَّ حِظَّ حَظِّ صَدِّ صِدُ ﴿ كُذَّ كُلِّ يُمِّ يَحَّ اَفَّ إِلَّ بَشِّ ذَهِ رَانًا كُمَّ رِللَّ نِرَّ نَصِ هِرَّ طَلَّ دَلِّ آمُّ مَلُّ نَسُ سَنَّ دَمِّ شُحَّ فَعَ لَخِ عَدَّ

سثق مخلوط

عَلَمَ ، لَعَلَ ، فَصَلِ ، يُحِبُ ، سَبَحَ ، هَلُمْ فَكُمَ ، لَعَلَ ، لَكُلّ ، فَصَلِّ ، يُحِبُ ، سَبَحَ ، هَلُمْ فَكُمُ نَبُكُ ، رَبُّكَ ، رِنَّكُ ، رَبُّكَ ، رِنَّكُ ، وَكُلّ ، وَكُلّ ، وَكُلّ مَنْ مُكُونَ كُلّ مَنْ ، رَبُّنَا ، رَبَّنَا ، رَبِّنَا ، وَنُصِلَتْ ، يُخُونَ وَكُلّ مَنْ ، رَبِّنَا ، رَبِّنَا ، رَبِّنَا ، وَضِلَتْ ، يُخُونَ وَكُلّ مَنْ ، رَبِّنَا ، رَبِّنَا ، رَبِّنَا ، وَضِلَتْ ، يُخُونَ وَكُلّ مَنْ ، رَبِّنَا ، رَبِّنَا ، وَضِلَتْ ، يُخُونَ وَكُلْمُ مَنْ ، رَبِّنَا ، رَبِّنَا ، وَانْتَا ، وَضِلَتْ ، يُخُونَ وَكُلْمُ مَنْ اللّهُ وَاللّهُ مَنْ اللّهُ مُنْ اللّهُ وَلَيْكُونَ اللّهُ وَلَيْكُ وَلَا اللّهُ وَلَيْكُونَ اللّهُ وَلَيْكُونَ اللّهُ وَلَيْكُونَ اللّهُ وَلَيْكُونُ وَلَا اللّهُ وَلَيْكُونُ وَلَيْكُونُ وَلَيْكُونُ وَلَيْكُونُ وَلَا اللّهُ وَلَيْكُونُ وَلَيْكُونُ وَلَا اللّهُ وَلَيْكُونُ وَلَا اللّهُ وَلَيْكُونُ وَلَيْكُونُ وَلَيْكُونُ وَلَيْكُونُ وَلَا اللّهُ وَلَهُ وَلَيْكُونُ وَلَيْكُونُ وَلَيْكُونُ وَلَا اللّهُ وَلَيْكُونُ وَلَيْكُونُ وَلَيْكُونُ وَلَا اللّهُ وَلَيْكُونُ وَلَيْكُونُ وَلَيْكُونُ وَلَا اللّهُ وَلَيْكُونُ وَلَيْكُونُ وَلَيْكُونُ وَلَاللّهُ وَلَيْكُونُ وَلَا اللّهُ وَلَيْكُونُ وَلَيْكُونُ وَلَا اللّهُ وَلَيْكُونُ وَلَيْكُونُ وَلَا اللّهُ وَلَيْكُونُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَيْكُونُ وَلَا اللّهُ وَلَيْكُونُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَهُ وَلَيْكُونُ وَلَا اللّهُ وَلّهُ وَلَا اللّهُ وَلّهُ وَلّهُ وَلّهُ وَلَا اللّهُ وَلّهُ وَلّهُ وَلّهُ وَلَا اللّهُ وَلّهُ وَلّهُ وَلّهُ وَلَا اللّهُ وَلّهُ وَلَا اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّ

سُعِرَثَ ، عُطِّلَثَ ، تَكُونَتَ ، وَلَا غُوِينَهُمْ

يَتَخَبُّطُ ، لِيُمَحِّصَ ، فَلَنُولِيَنَكَ ، قَدَّ رَ

يَتَخَبُّطُ ، لِيُمَحِّصَ ، فَلَنُولِيَنَكَ ، فَتَكِيْنَ

كَذَّ بَتْ ، صَدَّقَ ، فَسَنُيَسِّرُ ، مُتَّكِيْنَ

تَنَفَّسَ ، لَتُنَبِّئَنَّهُمْ ، لِيُطَهِّرَ ، يَمُدُّ هُمْ

فَلَنُحْيِينَكَ ، فُزِلَ ، حُرِّمَ ، حُجَّةً ، رَبِّهِمْ

فَلَنُحْيِينَكَ ، فُزِلَ ، حُرِّمَ ، حُجَّةً ، رَبِّهِمْ

فَلَنُحْيِينَكَ ، فُزِلَ ، حُرِّمَ ، حُجَّةً ، رَبِّهِمْ

فَلَنُحْيِينَكَ ، فُزِلَ ، حُرِّمَ ، حُجَّةً ، رَبِّهِمْ

اَيَ اَيُّ اَيُّ اِيْ أَيْ اَيْ اَيْ اَيْ اَيْ اَيْ الْمِيْ الْمِيْ الْمِيْ الْمِيْ الْمِيْ الْمِيْ

حَيِّ خَيِّ خَيِّ سَيِّ دَيِّ سُيِّ دَيِّ دَيِّ ذَيِّ دَيِّ دَيِّ دَيِّ دَيِّ وَيِ

صَوِّ اِيَّ شَوَّ مَيَّ دَوَّ لِنِ نُوَ لِنِ نُوَ لِنِ أَنِ كُوَّ مِنِ أُوَّ لِنِ أُوَّ لِنِ أُوَّ لِنِ أُوَّ لَيْ أُوَّ مَيْ زُوِّ لَيْ لُوَ مَيْ زُوِّ لَيْ لُوَ مَيْ زُوِّ لَيْ لُو مَيْ زُوِّ لَيْ لُو مَيْ نَاهِ مَا لَا لَا لَا كُوْ اللَّهِ اللهِ ال

مُبَيِّنْتٍ ، مِنْ قُوَّةٍ ، ثَيِّبْتِ ، يُزَوِّجُمْ ، آيُهَا نُسَوِّيَ ، سَوَّلَ ، سَيِّاتِم ، ثُوِّبَ ، يَتَخَيَّرُوْنَ كُوِّرَتْ ، زُوِّجَتْ ، سُيِّرَ ، زُيِّنَ ، لَدَيَّ ، آوَّلَ كُوِّرَتْ ، زُوِّجَتْ ، سُيِّرَ ، زُيِّنَ ، لَدَيَّ ، آوَّلَ قَاعِدَ 8 نَسْبَرْ ٢٣

بيِّ كو بنا يا عائ ك قاعد و منبر ١٩ كيطرح يها ل معى فالى حرف نهين لا تا

وَالَّ . نَالِشَ . هَاالَّ ، مُواالِصَ ، كَالِدِ هَاالِنَّ . نَالِدِ ، وُاالِدِّ ، وُاللَّ ، وُنَّ ، فِي السَّ ، مِنْ نَاوِد

وَالَّذِينَ ، يَا يُنْهَا الَّذِينَ ، أَمِنَ السُّفَهَاءُ ، وَالَّذِينَ ، يَا يُنْهَا الَّذِينَ ، أَمِنَ السُّفَهَاءُ ، وَقِيمُوا الصَّلُوةَ ، كَالِمِّ هَانِ ، يَا يُنْهَا النَّبِيُّ

مند درف پر بجائے زہریا زیریا بین کے دوزبریا دو زیریا دو بین

صِرُّ صِرُّ حَظِ حَظٍ لَا ظِلَّا ظِلَّا فِللَّا فِللَّا فِللَّا فِللَّا فِللَّا فِللَّا فِللَّا فِللَّا فِللَّ رُبُّ حَيَّ فَرِج جَوِّ كُلَّ بَرُّ غَيْرٍ مثن ناوط

منندد رف پر بجائے زُبر کے کھڑی زَبر

أَللُّهُ فَسَوْمِهُ مَنَ الطَّلِمِينَ ، بَلِ الْأَرُكَ لَعَنَّهُمْ ، فَتَلَقَّى ، سَمِّعُونَ ، اَحَّلُونَ ، جَنَّنِ لَعَنَّهُمْ ، فَتَلَقَّى ، سَمِّعُونَ ، اَحَّلُونَ ، جَنَّنِ وَالذَّرِيْتِ ، قُلِ اللَّهُمَّ ، بِلْهِ ، فَيِلْهِ ، حَتَّى اللهُمَّ ، بِلْهِ ، فَيِلْهِ ، حَتَّى ا

### قا عد کی نیج بجائے تیر کی کڑی تیر مشدر و ن کے بیج بجائے تیر کی کمڑی تیر

رِيْ رِبْ رِنْ اللَّهُ الْمُرْء اللَّهُ الْمُرْء اللَّهُ الللْمُلِمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللْمُواللَّهُ الللْمُواللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللِّهُ الللِّهُ اللَّهُ اللَّهُ

تين حرفول كا آبس بيس منا

عَلَّمْ رَشَّمْ مَسَّتْ رَكِنَّلُ رِفَدُّنَ مَسَّتْ مُوط

عَلَّمْتَنَا ، سَخَّرَالشَّمْسَ ، مَسَّتُهُمْ ، وَلَكِنَّ الْبِرِّ ، فِاللَّهُ مُسَلِّهُ مَ اللَّهُ مُلَا ، فَسَبِّحُ الْبِرِّ ، فِاللَّهُ نَيَا ، وَالنَّسُلَ ، عُلِّمْنَا ، فَسَبِّحُ الْبِرْ ، فِاللَّهُ فَي اللَّهُ مُ اللَّهُ اللَّهُ مُ اللَّهُ اللَّهُ مُ اللَّهُ اللللللِّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللللْمُ اللَّهُ اللَّهُ

فَعًا رَبًا ضَنَّا رَدًّا خَوًّا إِيًّا لَمَّا مُعْوِط مُعْوِط

فَعَّالٌ ﴿ رَبَّانِينَ ﴿ اَفَاضَ النَّاسُ ﴿ ذِكْرَى الدَّارِ خَوَّانٍ ﴿ إِيَّاكَ ﴿ اَلْاَخِلَاءُ ﴿ نَبَوَّ وُالدَّارَ ﴿ قَلَمًا رُّ كُلَّا ﴿ لَوَا حَدَّ ﴿ مِمَّا ﴿ سَتَّارُ ﴿ رَزَّا قُ مَ ضَرَّا ﴾ كُلَّا ، لَوَا حَدُ ﴿ مِمَّا ﴿ سَتَّارُ ﴿ رُزَّا قُ مَ ضَرَّا ﴾ يُحِبُّوْنَهُ + وَعِنْدَهُمُ التَّوْرُتُ بَهُ حَوَّارِ بَيُوْنَ يَتَوَلَّوْنَ + نَبِيتُوْنَ + لَوَّوْارُءُوْ سَهُمْ + اَبُّوْبَ رَبَّانِيتُوْنَ + حُلُوْا + فَوْقَكُمُ الطُّوْرُ + يَظُنُّونَ رَبَّانِيتُوْنَ + حُلُوْا + فَوْقَكُمُ الطُّوْرُ + يَظُنُّونَ

صَلِبْ مِدِيْ مُشْيَ رُكْبُ حُرِيْنِ رَكِّيْ رَبِّيْ

مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ، يَوْمِ الرِّيْنِ ، فَأَزَلَّهُ مَا الشَّيْطِيُ مِنَ الْمُصَالِشَّيْطِيُ مُنْ فَكِيْنَ ، وَإِذَا حُيِّيتُمْ ، قَفَيْنًا ، يُزَجِّيكُمْ مُنْ فَكِيْنَ ، وَإِذَا حُيِّيتُمْ ، قَفَيْنًا ، يُزَجِّيكُمْ

نَصَّدُّ وَدُّلَ لِيتُلَّ نَسَيِّ يَذَّكُ مُطَّوِ

كنَصَّدُ قَنَ ، يَوَدُّ اللَّذِينَ ، يَعْمَلُوْنَ السَّيِّا تِ وَلِيُّ اللَّذِينَ ، يَذَّكُرُوْنَ ، يَا يُهَا الْمُزَّقِلُ يَا يُهَا الْمُدَّ نِذَرُ ، ذُرِيَّةً ، فَاطَّهَرُوْا ، يَصُدَّ نَكَ يَا يُهَا الْمُدَّ نِذَرُ ، ذُرِيَّةً ، فَاطَّهَرُوْا ، يَصُدَّ نَكَ

اِنَّ لَ اُحِّي وَفَّضَ اِلَّ لَّ كُنَّ ظَّ

مشق مخلوط مشق مخلوط

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ \* فِي الْلا مِّينَ سَبِيلٌ يُوَفَّى الصِّبرُونَ و إِلَّا الْحِث ، كَنُهْلِكُنَّ الظُّلِمِينَ قاعد 8 نشبر ۲۸

جار حرقون كالميسيس منا

لُطَّيَّرْ ، تَزُّقُوا ، حِلِقَى ، وَرَّزَّا ، وَتُنَّل

قَالُوااطَّيُّرْنَا . شَجَرَتَ الزُّقُومِ ، مُحِلِّي الصَّيْدِ هُوَالِ زُّاقُ مِ لَيُوَلُّنَّ الْآ ذَبَارَ مِ إِنَّ السَّمْعَ بِالنَّفْسِ اللَّوَ امَةِ . وَالرَّبَّانِيُّونَ ، أَصِيُّونَ بَعْضُ السَّيَّارَةِ ، عِلِّيِّينَ أَنَا النَّوَّابُ الرَّحِيمُ

مَسَّنَّكً ، زَيَّنَّسَّ ، لَيُمَسَّنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَا بُ وَلَقَدْ زَيَّتَّا السَّمَّاءَ الدُّنيَا قاعد لا تَمْكُرُ ٢٩ تزين.

بح کو بہائیں کہ تنوین کے بعد بینی دو زبریا دو زبریا دو بیٹی کے بعد جب حرف مشدَر آئے تو بجائے دو زبر کے ایک زَبَراور بجائے دورُیر کے ایک زیراور بجائے دو بیش کے ایک بیش سجھو اور تنوین کے بعد اُر حرف مند ى يا و بو تو لائے وقت لون عُمَّ كى آواز كولو الريك قلم سے الفظ علي الكحدي أيم من -

 الله
 الله

يَـوَّ ١٥١ رِ وَّ ١٥١ رَيَّ ١٥١ طَيَّ وغيره پرامنا غلط ہے نون فَنْهُ كَي آواز نكالئ چاہئے۔ مشق مخلوط

اَذَى لَهُمْ ، وَسَطَّالِتَكُونُوا ، رَءُ وَفُ رَّحِيمُ غَفُورُ رَّحِيمُ ، طَلْعُ نَضِيدً ، شَيْ إِنَّكِرِ كَصَيْبٍ مِّنَ السَّمَّاءِ مَمَّاءٍ مَّهِيْنٍ ، اَمْرٍ مَّرِيْجٍ شَيْطًا نِ رَّحِيمٍ ، بَسِفْتٍ لَهَا ، جَزَّاءً لِمَنَ

جَنْتِ وَّ عُيُوْنِ ، ذَكْرِ وَّانْتَى ، خَيْرًا يَّرُهُ حَمِيمً وَّغَمَّاقُ ، سَاقِطًا يَّقُوْلُوْا ، مُنَا دِيًا يَّنَا دِيْ

كَذِكْرُتُكَ وَطُلْمًا وَّزُورًا وَ مُبْرَكُ لِيَدَّ بَرُوا لَيْ كُرُتُكُ وَيَدُ بَرُوا خَيْرِينُونَ وَ اللّهِ وَ هُدًى وَ النّهِ وَ هُدًى وَ اللهِ وَ هُدًى وَ اللهِ وَ اللهُ وَ اللهِ وَ اللهِ وَ اللهُ وَاللّهُ وَ اللّهُ وَ اللّهُ وَ اللّهُ وَاللّهُ وَلّهُ وَاللّهُ وَاللّه

عَدْنِ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْأَبْوَابُ ، بَنَّاءٍ وَّ عَوَّاضٍ آيًا إِ نَحِسًا تِ لِنُ إِيْقَهُمْ اللَّهِ وَالتَّبِينَ ﴿ إِذَّالَّ

نَسْيَرًا مِنْهُمْ ، نُورًا نَهْدِي ، ذِ كُرُ لِلْعُلُوبِينَ فَهُ يَكُ يَّوْمَئِذٍ لِلْمُكُزِّبِينَ ، قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ أَخْذَةً رَّابِيَةً ، ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ، عَيْنًا يَشْرَبُ لُؤُ لُؤُ مَّكُنُونٌ ، مَجْنُونٌ وَّازْدُ جِرَ ، حِطَّةٌ نَّغْفِرْ شَرًّا يَّرَهُ ، وَلِيًّا يِّرِثُنِي ، فِرَاشًا وَّالسَّمَاءَ إِلَّا وَكَا فِي مَّدَّ ، قَاصِدًا لَّا تَّبَعُوكَ ، كُلُّ لَّكَ لَكُ وَجَعَلْنَهَا رُجُوْمًا لِلشَّيْطِينِ ، فَوَيْلُ لِللَّهِ يُنَ مَنْ كَانَ عَدُ وَّ الِّجِبْرِيلَ ، ءَ اَعْجُوبٌ وَ عَرَبِنُ غُزًّى لَّوْ ، لَحَقُّ مِّنْلُ ، رُيْبِ مِّمًّا ، خَيْرٌ مِمًّا رَحْمَةً مِّنَّا وَلِكُلِّ وَجُهَةً وَلَيْ عَوْا

لَعِلْمٌ لِلسَّاعَةِ ، نَصِيْبُ مِمَّا أَحْتَسَبُوْا

هَمَّا إِنَّ مَنْ الْمِ لِقَوْمِ يَّذَ كُرُونَ قَاعِد فَ نَمْ بَرْ سِ قَاعِد فَ نَمْ بَرْ سِ پانچ دوں کا تہیں نا

دُرْ دُرِّ عُرِّ عُرِّ عُرِّ عُلَّ كُورٍ عَلَى اللَّهُ الْمُولِ اللَّهُ الللِّهُ اللَّهُ اللْمُولِ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُولِيَّ اللْمُلِمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُولِي الللْمُلْمُ الللْمُلْمُ الللْمُولِي الللْمُلْمُ اللْمُلْمُ اللْمُلْمُ اللْمُلْمُ الللْمُلِمُ اللْمُلْمُ اللْمُلْمُ الللْمُلْمُ اللِمُلْمُ الللْمُلْمُ اللَّهُ اللَّهُ الللْمُلْمُ الللْمُلْمُ اللْمُلْمُ الللْمُلْمُ اللْ

قا عبد لا نشارات پرس منا

رِلَ إِلَٰ إِلَٰ جِنْ إِلَّجِيْ رِلَجِيْ رِلَجِيْ يَخْ يَّا الْجَيْ يَعْ إِلَٰ الْجَيْ يَعْ إِلَٰ الْجَا

رفی یک یک اورمثال چوم فو یک آپیس طنے کا قاعدہ ایک اورمثال چوم فو یکے آپیس طنے کا قاعدہ ایک اورمثال چوم فو یکے طنے کی مجھے قرآن

# قاعِدَ لا نَمْ بَرْ ٢٣

إدغام

صَوْقً اَوْقً لَتُ لَّ لُقُلْتُ هَلْلًا هَلُلَّ وَوْقًا صَوْقًا الْفَاتُ عَلَى اللّهُ عَلَّ اللّهُ عَلَى ال

مِنْ وَ مَنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ الله لَا مِنْ مِنْ وَ الله مِنْ اللهِ مِنْ اللهِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مُنْ اللهِ مُنْ اللهِ مُنْ اللهِنْ اللهِ مُنْ أَلَّ مِنْ أَلَّ مِنْ

عَنْ مِّ مَنْ نَّ إِنْ مَّ مِنْ مُّ كُمْرِمِ كَبْ مِّ عَنْ مِّ مَنْ نَّ إِنْ مَّ مِنْ مُنْ عَلَمْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْهُ اللهِ عَنْهُ اللهِ عَنْهُ الله مِنْ عَلَمُ اللهِ اللهِ عَلَمْ اللهِ ا

قَدْ تَبَيّن الرُّشُدُ ، رَاوَدْ تُك ، رَاؤُ ظّلَمُوْا ، احَطْتُ يَكُنْ لَّهُنَّ ، مِنْ لَّدُنْكَ ، عَصَوْا وَّ كَانُوْا ، هَلْ لَّنَا عَفُوْا وَّ قَالُوْا . تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ ، أَوَوْا وَّ نَصَرُوْا . مِنْ وَرَائِهِمْ مَنْ يُنشُّولُ اللهِ لَنْ يَضُرُّوا الله عَنْ مَّوَا + مَنْ تَّكُثَ + لَنْ يُّؤَخِّرَالله + مِنْ وَّرِلِيّ فِيْ مَعْزِلِ بَّبُنِيَّ ا (كُبُ مَّعَنَا ١ أَنْ يُتُمِدُّ كُمْ مِنْ بَيْوَمِ ، مِنْ مِّنَاءٍ ، مِنْ وَّالِ ، مِنْ وُّجُدِكُمْ أَنْ يُّحْي هِ الْمَوْتَى ، عَبَدْ تُكُمْ ، قُلْ كَا اَسْعَلُكُمْ كَنْ يَتَجْعَلُ مِنْ رُّوْرِيْ مِ أَنْ لَيْسُ مِ أَنْ كَلَا مِنْ رُّوْرِيْ مِ أَنْ لَيْسُ مِ أَنْ كُل مِانَ يَا عَبَّدْتً ، قُلْ رَّبِّ ، مُهَّدْتُ ، إِنْ مَّسَّهُ الشَّرُّ

مِنْ زُبِهِمْ \* عَجِلْ لَنَا \* بَلْ يِتْلُهِ \* مِنْ مَبُدَّ كِر يُبَيِّنُ لِّنَا ، مَنْ يَتَّبِعُ ، يُوجِهُهُ ، أَمَّنَ لَا يَهِ رِّيُ إِلَّا اَنْ يُهُدِى ﴿ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيّ يُمْنَى قُلُ لَّن يُّصِيْنَا ﴿ عَنْ مِّنْ يَشَاءُ ﴿ لَكُمْ مِّنْ مُّلْجَا يُّومَئِزٍ وَّ ﴿ مِحَّنْ يَنْقَلِبُ ﴿ يَأْتِيمِ مِّنْ نَّرِي ﴿ فَهُمْ مِّنْ مَّغَرُمٍ مُّنْعَلُونَ ﴿ كَا يِن مِّن نَّبِيّ ، مِن رَّبِ رَّحِيمٍ ، عَلى هُدًى مِّنْ رَّ بِهِمْ + مِجْمَعُمْ + اُمَرِ مِّحَنْ مَّعَك . نُكُمِّمًا ، نَخْلُقُكُمْ مِنْ مَّآءٍ مَّهِيْنِ ، ظِيِّ مِنْ يَحْمُوْمِ • لُمِّرَّ بِتُلْ • تَنْزِيْلُ مِّنْ رَّبِ الْعُلَمِيْنَ قاعدة نمنبرس

اَلْ وَالْنُورُ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ -

هَا مُّ وَابِّ قُلْ الذَّكرَيْنِ، تَتَّبِعْنَ، مُدْهَا مَّتْنِ الذَوَاتِ غَيْرَمُضَارِ وَضَالًا كُافَّةً حَاجَّة ال ، ال ، صفت عُلَّا عُلَّا + خَضُّوْ الْمِيْ عَادُوْ مَا شَا ، رُوْزِيْ تَحْضُونَ ، أَصِّيْنَ ، يُحَادُّونَ الله ، يُحَادُّونَ الله ، يُحَادُّونَ أَنَ يَتَمَا شَا ، نَا مُرُوْنِي ، ضَارِّيْنَ ، حَافِيْنَ رِنصًا خَ كَادَّلٌ ، يَظَّانِيْ ، حَاجُورِيْن جَاءَتِ الصَّاخَّةُ ، حَادَّ الله ، مَنْ يُشَاقُ الله يَ وَالْمُشْرِكُتِ الظَّانِينَ ، وَكَالضَّالِينَ ، اينُهَاكِد الضَّا لُّونَ ، قَالَ ٱتُحَاجُّونِيْ فِي اللَّهِ وَقَدْ هَدْ سِ قاعدة فأخمت ومس

جس رف پر مدہے اُس کا نام اور ام کو لمباکر کے بڑھو نیس حرف پر کھڑی زبرہے اس کو مطابق قاعدہ منبر ۱۸ کھوچ ز بروالے رف کی طرح پڑھو۔ الف فالی ہے میکن اُس کا بھی نام لو۔ تشدید والے مرف کیسا تد اُس سے پہلے مرف کو لمبا ك لادو . طلسة كالفظ ماسين بني نبي به ملاسيم بني به الكافل على الكافل الله الكافف أسك يني تحديات ب مَا رِيْنَ ﴿ ١٤٠٠ سىر ينا سىيىن عامية ١١ ڪهيعص أيف لآم رًا كُلْفُ مَا يَا عَنْيَنَ صَاءَ عَنَنْ بِهِ بِنِ قَافَ المص الم طسم الما أيف لآه يمينه را أيف لآه يمينه صاة ألِفُ لَا هُ مِينَهُ اللَّهُ مِينَهُ اللَّهُ مِينَهُ قا عِسك فَى نَمْسَ بُورُ ١٥٥ - ذُن تُطنى اس جموت سے فون سے پیلے بوالف ہو دہ شیں بول الدائس سے پہلے زبرد الے مرف کو لمبازکری مفظ ہیج تحد یا گیا ہے . خَيْرًا لِ لُوَصِيَّةُ م نُوْحُ لِ بْنَهُ م شَيْعًا لِ تَنَهُ فَني ءَ رِنتُخَذَ نُوْحُ بِبْنَهُ قاعدة ف تشكر ٢٧١- چون يم تے سے پیلے ، گرجز م والا نون یا تنوین ہو تو ، کا شے فون کی آواز کے میم کی واز کا لو ایسے موقع برایک چوٹی میم اور بڑی يَنْبُوْعًا ، نَفْسٍ بِمَا ، خَبِيْرًا بَصِيْرًا ، رَجْعٌ بَعِيدٌ رُ جَعُمْ بَعِيْدُ خَپيْرُ مْ يُصِيْرُ كفيسة بهتا قاعدة نهناره نیتے کو بتلائیں کرس رف کے بعدملامات ذیل یں سے کوئی ملاحت آجائے اوروہ حرف مخرک ہوتو اس کی زہریا زیریا ہیں کومقدم

بجے کو بتلائیں کرس رف کے بعد ملامات ذیل یں ہے کو لُ ملامت آجائے اور وہ حرف متحرک ہو تو اُس کی زہر یا زیر یا بیش کو مشری مجی را سے ساتھ اُس سے پیلے مرف کو فاکر اُسکوساکن کر دو اہر متحرک نییں اور اُس کی جزم ہو تو وی صورت رہے گول نے ہے سی بدنجائی مجی نے ہے سی نسیں بدلیل دور آبر کے بعد ہو حال الف ہر وہ اولیگا اور صرف ایک ربر پڑھی جائیگی۔ اگر الف کو پیلے ایک ہی زہر ہے تو وہی صورت دکیل دور آبر کے بعد فالی نے الف کو جل جائیگی۔ برایک کی شال کے نیچے باریک تھم کو اُسکا کلفظ محد یا ہی ہے۔

) هر ج آیت علامتِ و تنب لازم علامتِ و قنبِ مطلق ۱۰ آیت علامتِ و تنب از ملامتِ و قنبِ مطلق	علا مسةِ
والدرتك م غيرة كهر كهر د كولاء والدرتك عيرة عيرة عيرة	<b>رُ شیل</b> (
مُوء فَنُسِيَ طرِقِيْنَ عَظِيْمُ مُو فَنَسِيَ طرِقِيْنَ عَظِيْمُ	<b>حَافِظُ</b> (
شَيْءِ مِنْفِقُونَ تَعْلَمُونَ شَكُورِ اللَّهِ مِنْفِقُونَ مَعْلَوْنَ مَكُورِ اللَّهُ مِنْ مَكُورَ مِنْفِقُونَ مَعْلَوْنَ مَنْفَوْنَ مَعْلَوْنَ مَعْلَى مُعْلَى مُعْلَى مُعْلَى مُعْلَى مُعْلَى مُعْلَوْنَ مَعْلَى مُعْلَمْ مُعْلَى مُعْلَى مُعْلَمْ مُعْلَى مُعْلَمْ مُعْلَى مُعْلَى مُعْلَى مُعْلَمْ مُعْلَى مُعْلَمْ مُعْلَى مُعْلَمْ مُعْلَى مُعْلَى مُعْلَى مُعْلَمْ مُعْلَمْ مُعْلَى مُعْلَى مُعْلَمْ مُعْلَى مُعْلَى مُعْلَمْ مُعْلَى مُعْلَمْ مُعْلَى مُعْلَمْ مُعْلَى مُعْلَمْ مُعْلَمْ مُعْلَى مُعْلَمْ مُعْلَمْ مُعْلَى مُعْلَى مُعْلَمْ مُعْلَى مُعْلَمْ مُعْلَى مُعْلَى مُعْلَمْ مُعْلَمْ مُعْلَمْ مُعْلَى مُعْلَمْ مُعْلَى مُعْلَمْ مُعْلَى مُعْلَمْ مُعْلَى مُعْلَمْ مُعْلَمْ مُعْلَى مُعْلَمْ مُعْلَى مُعْلَمْ مُعْلَ	فينه.
اَلْبَابِ صَلْلِهِ زُوْجِنِ شُهَدَاءً، اَنْبَابُ مَنْلًا وَرُجِنَ شُهَدَاءً،	
الْعُلُمُوُّا، رَقِيْبًا صُحَى مُصَلَّى الْعُلَمُوُّا، رَقِيْبًا صُحَى مُصَلَّى مُصَلَّى وَالْعُلَمْةُ الْعُلَمَةُ الْعُلمَةُ الْعُلمَةُ الْعُلمَةُ الْعُلمَةُ الْعُلمَةُ الْعُلمَةُ الْعُلمَةُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ	عِبَادِ هِ
قُوَّةً عَلَيْهَ ﴿ كُورَتُ ۞ كُورَتُ ۞ تَنْهُ ﴿ وَ كُورَتُ ۞ تَنْهُ ﴿ وَ كُورَتُ ۞ تَنْهُ ﴿ وَ اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللَّهُ ال	آ بی O آب
نَ و كُرِي و زَكَرِيّا و قُوارِيرَاه وَكُرِيْ وَكَرِيْ وَكَرِيّا فَوَارِيرَاهِ	ف <b>ڪڙن</b> ئخڌِث
	تهند و
رايتًاي مُنُواي، فِيهِن جَانَ أَ	قِسُطِ ،
يسَاءً + رِنْ أَوَّ مِنْ الْمُ الْمُ الْمُ الْمُ الْمُ الْمُ الْمُ الْمُ الْمُ اللَّهُ اللّ	نِسَاءً ،

#### لا لا والی آیت پر وقف کرنا

عَفْوْرًا رَّحِيْمًا لِ وَالْمُحَصِّنْتُ + كُلَّ كُفَّارٍ عَنِيدٍ نَّ الْمُحَصِّنْتُ + كُلَّ كُفَّارٍ عَنِيدٍ مَنَّ (۱) وتذكر المُحَدِينَ مَن رَحِيْمُ وَلَهُ (۱) وتذكر المُحَدِين رَحِيْمً وَلَهُ (۱) وتذكر المُحَدِين رَحِيْمً وَلَهُ (۱) وتذكر المُحَدِين المُحَدِينَ المُحَدِينَ المُحَدِينَ المُحَدِينَ الْمُحَدِينَ المُحَدِينَ المُعَدِينَ المُحَدِينَ المُحَدِينَ المُحَدِينَ المُحَدِينَ المُحَدِينَ المُحَدِينَ المُحَدِينَ المُعَالَقِ المُحَدِينَ المُعَدِينَ المُعَدِينَ المُعَدِينَ المُعَدِينَ المُعَالَ المُعَدِينَ المُعَالِقِينَ المُعَدِينَ المُعَالِقِينَ المُعَدِينَ المُعَدِينَ الْعَلَيْعِينَ المُعَالِقِينَ المُعَدِينَ المُعَالِقِينَ المُعَال

مَّنَّا عِرْلَخَيْرِ ، وُجُوْلًا يَّوْمَئِذٍ نَّا عِمَةً ﴿ لِسَعْيِهَا مِنْ عَنِيمًا مِنْ مَنْ لِسَعْيِهَا مِن نَاعِمَة هُ لِسَعْيِهَا مِنْ الْعِمَة هُ لِسَعْيِهَا مِنْ الْعَمْةُ هُ لِسَعْيِهَا مِنْ الْعَمْةُ فَيْ لِسَعْيِهَا مِنْ الْعَمْةُ فَيْ لِسَعْيِهَا مِنْ الْعَمْةُ فَيْ لِسَعْيِهَا مِنْ الْعَمْةُ فَيْ لَا عَمْةً فَيْ لِسَعْيِهَا مِنْ الْعَمْةُ فَيْ لِسَعْيِهَا مِنْ الْعَمْةُ فَيْ لَلْمُ اللَّهُ وَلَهُ لِللَّهُ فِي اللَّهُ فَيْ لَهِ لَهُ اللَّهُ فَيْ لَهُ لَهُ لَهُ لَهُ اللَّهُ اللَّهُ فَيْ لَهُ لَهُ اللَّهُ اللَّهِ لَهُ اللَّهُ لَهُ اللَّهُ لَهُ اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُو

رَا ضِيَةً فَيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ فَ لَا تَسْمَعُ وَلَا يَسْكُلُ ١١١ رَاضِيَةً فِي ١١١ وَالْمِينَة هُ فِي ١١١ عَالِيَةٍ لَا تَسْمَعُ مِ وَلَا يَسْكُلُ

دُوسري صورت

ميه ، كركم وقف كرنيكے بعد الف الم م يا لؤن تُطنى ہے اوراً سكے بعد زبر والا حرفے، تو الف پر زبر بمحبس اور لؤن تُطنى كو من اُس كى ذير كرمعد و محبس دو لؤل و كم الفظ فيج لكعد شيد كئے بير . وقف بحرف كى صورتب قاعد و منبر ١٥ كا د صيان ہے .

اَلْحَمْدُ رِبِيْهِ رَبِّ الْعُلَمِيْنَ فَالرَّحْمُنِ الرَّحِيْمِ الرَّحِيْمِ الرَّحِيْمِ الرَّحِيْمِ الرَّحِيْمِ

فَلا اُقْسِمُ بِالْخُنْسِ الْهَوَارِالْكُنْسِ ، إِرَمَ ذَاتِ

الْحِمَا دِنُ الْبَرِيْ + هُدًى لِلْمُتَّقِبْنَ لُ الْبَرِيْ . وَلَا لَكُو يَكُ . وَلَا لَكُو يُكُ . وَلَا لَكُو يَكُ . وَلَا لَكُو يُكُ . وَلَا يُعَادِ لَذِي وَ وَلَا لَكُو يُنَ وَ وَلَا الْكُو يُنَ وَلَا اللّهِ اللّهُ اللّه

عَرْضًا لَٰ إِلَّذِيْنَ ﴿ خَبِيْرُ الْ إِلَّذِيْ ﴿ يُومُّا يَّجُعَلُ اللَّ إِلَّذِيْ ﴿ يُومُّا يَّجُعَلُ ﴿ مَا مَنْ مَنْ لِلَّا اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهُ اللَّ

الولدان شيبال إلسماء معتد مُريب والريب المريب الولد في المريب ال

سپاره ۳ سوروُآل عمران میں اگر المقر فی المتلف پروتف کرنا ہو تو اس پرزیجیس اگرد تف بحرا مو تو اس کا تفظ یوں ہوگا المف لا فرجی مرا ملت و مین فرا ملت کی مراحات میں المواج و تف کرنیکا تفظ یہ کو المف لا فر مستبق ف

مبسری صورت

آ بله -

یہ بوکہ و قف کرنیکے بعد دکیمیں کداگر آیکے بعد ندائ لام بو ندح نِ مُشَدَّد ہے بلد سرف نابی الف بو قرآس الف کے بعد اگر ہا م ساکن مفہوم ہے قرآس الف پر بین دیں اور اگر ما بعد ساکن کمسور ہے قوائس الف نیچے رید یں اور اگر اُس الف کے ساتھ اؤُ قُطنی بھی ہے قرائس اؤُن قُطنی کو مع اُس کی زیر کے معدوم مجبیں - و قف کرنے یا بحرنے دونوں کا تلفظ نیچے تھے دیا گیا ہے ۔

هُرُوْنَ آخِي الشَّدُدُ بِهِ آزْرِي مِ يَايَّتُهَا النَّفْسُ سَاخِشُهُ قَالَ الْمُعَالِيَةُ الْمُعْدِدِ مِنْ أَشْدُدُ مِنْ أَشْدُدُ مِنْ أَشْدُدُ مِنْ أَشْدُدُ مِنْ أَشْدُد

المُطْمَئِنَةُ أَا رَجِعِيْ إِلَى رَبِّكِ وَإِنَّ آبَانَا كَفِيْ

ضَلْلِ مُّبِيْنِ لَّ إِقْتُلُوا يُوسُفَ ، فَلِمَّا جَاءَ هُمْ نَ مُبِيْنِ بِفَنُهُ مِن مُبِيْنَ هَ أَتْنُهُ

نَجْ بُرُّمًا زَادَ هُمْرا لَكَ نُفُورَ الْإِسْتِكْبَارًا فِي الْأَرْضِ ١٠٠٠ نَفُورَ بِسْتِكِبَارً ١٠٠٠ نَفُودَ وَ اِسْتِكْبَارً

### قاعِدَة نَمْبَرْ ٣٨

یائے جہول

کھڑی زیر کے بعد جب خالی دندانہ ہوتو وہاں یائے مجبول کی آداز کالو لیکن ایسا مقام تمام قرآن بشریف بی صرف ، یک بی اور دہ سیارہ ، سورہ ہود رکوع سمیں متنجبر مسلم اے اسکا تلفظ نجریٰ ہی شیس بلکہ نجزے ہے۔

قاعد لأ نشب فط المراه

قاعِدة لا تشبر ٣٠

الف زائده درم خط ا

پرمعلوم ہے کہ بموجب قاعد ہِ نمبر ۱ زبر والے حرف کے بعد اگر خالی الف ہو تو وہ الف من بروالے حرف س<sub>و</sub>ل کر لمبا ہر کر البیگا جیسے فٹا اور وکا اور ممّا وغیرہ -اور اگرا بیسے الف سے بعد کوئی جزم والایا کوئی مشدّد سرف آجا ہے تو بموجب فامدہً تنبر 19 و ۲۳ پر الف نهیں بولیگا۔ وکس صورت میں یہ الف فالی حروف میں شمار ہوگا، جیسے فیا ﴿ عُرُ اور و الليزين وغيره وليكن قرآن مراب بين بعض مقامات ايد بهي بين كه فالى الف سد بهد در والاحرف ا اوربعد میں **کوئی جزم والا یا تنشد یہ والا حرف بھی شہر لیکن بھربھی بہ الف نہیں بولٹا ۔ ایسے الف کو الف ْ ائد <u> کہنتہ</u>** میں اس میں کے تنام مقامات ذیل میں جمع کر دیئیے گئے ہیں اور الف زائدہ پر اِس میں کا « نشان ڈالد یا گیا ہی قاعد دخم کر کے کے بعد بھے کے قرآن نٹریف پراِن تمام مقامات کے ایف اُنڈ پرٹمرخ ، و شنا کی سے میں نشان ڈالدیا جائے ، وراسے کہ دیا جائے کہ پران نہیں بولتا اور اسکانہ بولنا قاعدہ کے خلافت کہ لہذا ہیں الف سے پہلے زبر والمے حرف کو لمباکر کے مت پڑھو۔ نبو یہ و۔ س ١٠٠٠ أن عراد كا فأيشن متات وس ١٠٠ آل عراد عدد كالألك الله وس والدوع ه أن تنبؤ وال س ٤ - انعام خ ١٠٠ مِنْ تَبَالًى الْمُورَسَلِينَ ، س ١٠ التوبرع ٤٠ كُلَّ أَوْضَعُوا + س ١٠ ١٠ ١٥ ع - وا نَ تَمُوْدَا كَفَرُوْا اس ١٥٠ رمدع ١٠ أُصَمَّ لِتَنْتُلُوا عَكَيْهِمُ الَّذِي اس ١٥ - كفع ١٠ كن نَدْ غُواْمِنْ وُونِهِ وس وا كف ع و لكِنَّا هُوَاللَّهُ وس وا الانبياء ع م افَارْسَنْ مِّتَ وَ مِن ١٩ وَقَالَ عَهِ وَ تُنْهُو دُأْ وَأَصْلِبُ الرَّيِسَ وَ مِن ١٩ وَ مَلْ غَ كُلْ أَذْبِكَتُهُ س٠١٠ عنكبوت ع٨ - عَادًا وَ نَهُوْ دُأْ ، س١٠٠١ دمع من زِبَّالِيَرْبُواْ فِي ١٠٠٠ س١٠٠ والصُّفَّت ٤٢ إِنَّ مَرْجِعَهُمْ كَارًا لَى الْجَحِيْمِ ، س ٢١- مُمَّرَّع ، وَلَكِنْ لِيَبْدُلُواْ بَعْضَكُمْ ، س ۲۹- ممرً ع ۲۰ و نَبُلُواْ آخِبَا رَكُ هُ وس ۲۵. بخرع ۲۰ و نَصُوْ هَ آ فَعَا وس ۲۸ منز۲۰ كُمْ أَنْتُهُ وَ مِن ١٤٠ وبرع ١٠ سَلْسِلاً وَأَغْلُلاً وَ سَعِيرًا و من ١٩ دبرع، قَوَا دِيرَا مِنْ فِضَّيةِ · اور مَلَا رَبُهِ تمام قرآن نزيف بي هر عِكه الف ذائده كيسا تقرآتا بـ ـ اور لغظِ أَنَا كو هرعكه أنَ كركم پڑمنا باہیے۔ نقط

#### إطّلاع

دائع ہوکہ چونکہ قاعدہ بنا ہوتی ہے اور پُان افران کے ذریعہ سے بہتے میں انکھوں سے دیکھکرا در بی کرا در قوا مدے ملابات پڑھنے کی لیا قت در استعداد بیدا ہوتی ہے اور پُرانی طرز تعلیم کیطرے اسطوط کیطرے قرآن شریف کی یا تکورٹوایا اور ضط نہیں کریا جاتا اسلے اس قاعدہ کو پڑھنے کے بعد اگر بچہ قرآن شریف پڑھتے وقت ایسے مقام پراٹکے یا غلط پڑھے ہمال اعراب این اپنے اپنے حروف بر بنوں بلکہ آگے بیجھے ہوں تو بیر بنیج کا قصور بنوگا بلکہ کا تب کا قصور ہوگا کیونکہ نیجے نے تو و بساہی بڑھنا کا جیسالکھا ہوا ہے۔ اکٹر قرآن شریف دیکھے گئے ہیں کہ خوشخط بھی ہوتے ہیں اور سے ہیں انکی تھائی ہیں یہ بڑانفس ہے کہ کا تب نے صرف نظا ہری بجا وت کے ائز جگہ مالی مقامات کو دو سرے حروف کے اعراب اور شعق ل سے برکر دیا ہے نیز عروف اور الفاظ کو اوپر بنجے مکھ دیا ہے اسطرح ایک حرف کا اعراب و سرے حرف پر جا بڑتا ہے جس کو نیجے کو بڑھنے یہ بہت برق آتی ہو جن لوگو سے کو کھرت تلاوت کیوجہ قرآن شریف قریب حفظ کے ہوتا ہوا کو بیفق محسوس نہیں ہوتا امذا اسجگہ بطور برقت بیش آتی ہو جن لوگو سے والی شریف میں ہوا سے اسٹر القرآن کی دیجاتی ہیں اور سامت ہی ہرشال کو قاعد و بیشرا القرآن کی طرز کر بہت برسیح کر کے بی مکھ دیا گیا ہے تاکہ دونوں گئا بنوں میں جو ایک بین طور پرظا ہر ہوجا ہے وہ ہو نہا۔

لِكَنْهُىٰ لَكُوهُوْنَ لَكُوهُوْنَ لَيْنَ لِيمَانَ فَضَا لَهُ لَهُ لَهُ الْكُوهُ لَا لَهُ لَهُ فَا لَهُ الْمُحُولُ لَيَ الْمُحَالَى لَيْكُولُونَ لَكُولُونَ لِي لِيمَانُونَ لِي الْمُحَالَى لَيْ الْمُحَالَى لَيْ الْمُحَالَى لَيْكُولُونَ لَيْ الْمُحَالَى لَيْكُولُونَ لَيْ الْمُحَالَى لَيْكُولُونَ لِيكُولُونَ لِيكُولُونَ لِيكُولُونَ لِيكُولُونَ لَيْكُولُونَ لَيْكُولُونَ لِيكُولُونَ لَيْكُولُونَ لِيكُولُونَ لِيكُولُونَ لِيكُولُونَ لِيكُولُونَ لِيكُولُونَ لَيْكُولُونَ لِيكُولُونَ لَكُولُونَ لِيكُولُونَ لِيكُولُونَ لَيْكُولُونَ لِيكُولُونَ لَكُولُونَ لَكُولُونَ لَكُولُونَ لِيكُولُونَ لَاللَّهُ لَاللَّهُ لَكُولُونَ لِيكُولُونَ لِيكُولُونَ لَكُولُونَ لِيكُولُونَ لِلْلُونَ لِيكُولُونَ لِيكُولُونَ لِيكُولُونَ لِيكُولُونَ لِيكُولُونَ لِيكُولُونَ لِيكُولُونَ لِيكُولُونَ لِيكُولُونَ لِلْلُونَ لِلْلُونُ لِيكُولُونَ لِلْلُونُ لِلْلُونَ لِلْلُونَ لِلْلُونَ لِلْلُونُ لِلْلُونَ لِلْلُونُ لِلْلُونَ لِلْلُونَ لِلْلُونَ لِلْلُونُ لِلْلُونُ لِيلُونَ لِلْلُونَ لِلْلُونُ لِلْلُونُ لِلْلُونُ لِلْلُونَ لِلْلُونُ لِلْلُونُ لِلْلُونُ لِلْلُونُ لِلْلُونُ لِلْلُونُ لِلْلُونَ لِلْلُونُ لِلْلُونُ

و صيت

اس قا عده کی نسبت میں اس جگہ دوبات کی وصیت کرنا ہوں۔ اول یہ کہ جو نکہ اس قاعدہ کے مفید ہونے میں تحابت کو ہمی بڑا دخل ہی اسلخ میرے بعد اس کی مسب آخری ایڈلیشن کا بلاک بنوایا جائے یا وہ کا تب تکھے جبکو میں نے اِسکا سکمنا دیا ہو۔ ورنہ نا واقف کا تب سی تکھواکر اِس قاعدہ کے مفید ہونے میں ضلل نہ ڈالا جائے ہوئکہ اسکی کم بت میں بہت می بات کا خیال رکھنا بڑنا ہے۔ اس لئے ہمیشہ اسکو میں اچنا فی تعدہ میں تکھنا ہوں ورمری بات یہ ہم کہ اسس قاعدہ میں کوئی ترمیم اور اصلاح نہ کی جائے۔ کیونکہ اس کی ہرایک بات محمد میں نا ورئے بہر برمبنی ہے خواہ کوئی بات مجمد میں نا عدہ میں دخل نہ دیں۔ یہ بمی واضح ہو کہ اس محمد میں ایم مطلب نہیں کہ میرے بعد عام طور پر ہرایک کو یہ ت عدہ بھی ہے جو کہ ابن ت جہ بکہ اِس قاعدہ کی رجسٹری ہو جبی ہے۔

بھی آئے تب بھی دخل نہ دیں۔ یہ بمی واضح ہو کہ اِس محمد میرا یہ مطلب نہیں کہ میرے بعد عام طور پر ہرا کی کو یہ ت ہو ہوں ہو ایک ہو بھی ہے۔

بھی آئے تب بھی دخل نہ دیں۔ یہ بمی واضح ہو کہ اِس محمد میرا یہ مطلب نہیں کہ میرے بعد عام طور پر ہرا کی کو یہ ت ہو سے کی اجازت ہے بلکہ اِس قاعدہ کی رجسٹری ہو جبی ہے۔

بھی ہے کی اجازت ہے بلکہ اِس قاعدہ کی رجسٹری ہو جبی ہو کہ اِس کے ایک میں ایک کو یہ میں ایک کی ایان ت ہو بھی ایک کی ایان کا دیان ہو بھی ہو کہ اِس کا عدہ کی رجسٹری ہو جبی ہے۔

بھی ہے کی اجازت ہے بلکہ اِس قاعدہ کی رجسٹری ہو جبی ہے۔

#### نازه شهاديي

(1) جناب مولوی ففنل الدین صاحب از مسبگون علاقه فرانس سے تخریر فرماتے ہیں "جزاک اللہ خیزا۔ آپ کے قاعدہ مبارک بیسرناالقرآن سے بندہ کے مشاگر دوں نے بیحد فائدہ اٹھا باہے ایک شاگرد کو نیں نے تین مسات<sup>د</sup>ن تك قاعده مبارك يترنا الفرآن برنعليم دى تقى بجريس في فرآن سريف آب كا ارسال كرده ووماه كياره دن كوخم كرايا . جوکہ اس قاعدہ میادکے زور سے میرے شاگردوں میں بیجد لیا قت پیدا ہو گئی تھی۔ دو سرتے میرے ایک شاگر دیے ایک ماہ چھ دن کو قاعدہ ختم کیا۔ پھر عرصہ نین ماہ اٹھا ئیس دن کو فرانسٹ رینے ختم کرلیا ہے۔ اور بھر تبیسرے میسے شاگر دینے آج بناریخ بہر اور ماہ کے عرصہ میں فراک نزایف ختم کرایا ہے اور ضدا کے فضل سے اس وقت میرے من اگردوں میں بہت خوشی ا درعید ممبیل گئی ہے۔ چونکہ اس وقت میرے پاس سے ساگر د تعلیم پاتے ہیں اور میں یہ ا مید کرتا ہوں برکم اس سے بھی جلدی کے عرصہ میں قرآن سنہ بیٹ فتم کر سکتے ہیں۔ اور میرے سب سن گر د آپ کے قاعدہ مبارک یتنالقرآ بتعلیم پاتے میں ، جب میں فاعدہ بغدادیہ کے برانے طریقہ کے موافق تعلیم دینا تھا تو اسس وقت ٹاگردوں کے ساتھ نهابت درد سری ہوتی تھی اور بہت محنت کرنی پڑتی تھی جو کہ عرصہ ایک سال سے زائد ہو بانا سمّا مگر شاگر دوں کو وہ کیا نہ ماصنل ہوتی تھی جو کہ اس قاعدہ مبارک پرتعلیم دینے سے عرصہ دوماہ کو ہوجاتی ہے اورکمترین از حدممنون <sup>ا</sup>حسان ہے کہ آپ جناب پر فیاض نے فلق فدا استِ محد بہ کو بہ صراط المستقیم بتلا دی ہے اسکا اجر خدا و ندکریم بر ہے اور ہم سب برصبح و مسایہ ہی د عاکرتے ہیں کہ اللہ سبحانہ' و نغالے مصنّف صاحب کو بمع جمامسلمین کلمہ گویاں کو جنائی نعیم عطا گھے آ بین · ننم آبین · والحمردالتُدرب العالمین ؟ ( ۲) جناب سیّد محدٌ ابراہیم صاحب ہیڈ ما سٹر اُر دوگرل امسکول جاند وڑ بنسلع ناسک کریر فرماتے ہیں یو آپ نے قاعد و بیترنا القرآن اور اسی طرز کا قرآن مجید مثائع کر کے مسلما نوں بربڑا اصان کیا ہے. واقعی معولی ارد وخوان آپ کے قاعدہ کو بیڑھ کر نزآن سٹریف بغیراستا دیے بھی بچھے مڑھ سکتا ہے اور بیتے بجیا ل بھی ، ستاد کی جیند دلوں کی محنتے بہت جلد فرآن مجید ختم کرلیتی ہیں - فدائے باک آپھوا جرعظیم عطا فرمائے ۔ آبین ۔" ( 🕊 ) جنا ڈاکٹرمی الدین ساحب وندان ساز بین بازارروڈ نارتھ امرکاٹ ٹیلورسے تحریر فرماتے ہیں ۔ " یسترنا القرآن میل نظرے گزرا اس کی نعربیف کے لائق کوئی نفظ نظر نہیں آنے بالکل لاٹانی قاعدہ ہے '' ( میر ) جناب سجا د حبین صاحب ا بن ملا رحم علی صاحب جبلیوری د معوم ا جی مدرسه طبیّه سے تخریر فرما نے ہیں۔" آب کے فاعدہ بیترنا القرآن کی تنظیم و ترنیب ب مدفابل تعربف ہے طلبہ براس کی تعلیم کا انزاس فدر بڑتا ہے کرسامعین براک معجزہ سامعلوم ہوتا ہے۔ بیں الم برس سے مدرسے بر ما مور ہول گر اب جِندروز سے بشرنا الفرآن کے موافق تعلیم دینے سے بیل اپنی تعسیم و تدریس کا اب اجھی طرح سے حظ اٹھا را ہوں جز اُک اُنٹہ افضل الجزاء" (۵) جناب ما فظ جیب ارحمٰ صا صدر مدرس مدرسه اسلامید مقام نائحه دواره سے نخر پر فرما نے ہیں یہ قواعد خورد و کلال دیگر قرآن عظیم جو بیترنا القرآن کے نام سے مغید ہیں ۱۰س میں شک نہیں بلکہ بلا مبالغہ پر گذارش کیا جاتا ہے آب نے کُند ذہن بیچوں کے ذہن میں تعلیم نیک کی روح ہمیننہ کو قائم کی۔ خدا اس کا اجرآ بچوعطا کرے" ( ۲ ) جنا بِلفٹینٹ عبدالو باب صاحب جا ورہیٹ بسولی ہتم۔ صلع کشناہے تخریر فرماتے ہیں : "گذشتہ سال ہیں نے چند قرآن شریف اور تھوڑے قاعدہ بیتز القرآن حصہ ول اورکل آب سے منگوایا تھا جس سے میرے نیچے اور میرے دوستوں کے بچوں نے بہت فائدہ اُ تھایا ۔ قاعدہ ختم کرنے کر بعد قزن شریف بهت آسانی سے بڑھ سکتے ہیں اور بندہ بھی ان کوبڑی قدر سے دکھنا ہجا و رہیے یا سکوئی الغاظ نہیں جو آپ کا شکریئے

اداكروں - جزاك الله يك بناب فوقاني صاحب نيموى ذاك فانه نگرنه سفيع بينه سے تحرير فرماتے بين : "بين ا ہلسنت والجماعت کے حنفی مذہب کا آ د می ہول آب کی کتا ب بیئرناا لفرآن کچھ عرصہ ہنؤ، کہ نظرے گذری وا قعی آ نیجے نہایت مانغنانی و مرق ریزی ہے بیجوں اور بڑوں کے لیے فوا عدجمع کر کے نہایت مفید کتاب نا ایف کی ہے نیز اس کی کمّا بت میں بیربڑی خوبی رکھی ہے کہ حروف تہجی کے اعراب اپنے اپنے مقامے ہی پر مکھے گئے ہیں جن لوگوں نے آپ کے مطبع کی فرآن مجیدا وربیترنا القرآن دیجھا فریفتہ ہوگئے ، وربے ساخنہ آپ کی محنت دیجه کر دل سے د عائیں دیتے ہیں اسٹر تعالے آپ کی اِس محنت شاقہ کے صلے ہیں دارین میں جزائے نیرعطا فرائے اِنَّ اللَّهَ كا يُعنِينِعُ اَ جُرَا لَمُحْسِنِيْنَ ٥ ا فنوس كراس و فت كجه ايسے د غاباز لوگ بيد ا ہوئے ہيں كرجب كونى خون جُركها كريباك کے دے محنت کر کے کوئی مفید کتا ب تا بیف کرتا ہے اور باوجود اس کے کو مولف رجسٹری کرا لیتا ہے اور ا جازت بمی نهیں دیتا "نا ہم مفلس دیاغ شخص سرفہ بازی کر کے مصنا بین اُکٹ بجیبرکر کجھ گھٹا بڑھا کہ مؤلف کی محنت مربانس کوفاک میں طا دیتے ہیں اور پیلک کو دھوکہ دیجہ عذاب آفرت خریدتے ہیں حال ہی بازار سے کتاب بیترنا الفرآ کی م ہے کر بیمال منگوانی گئی دیجھا جاتا ہے تو جعلی غیرا متیازی اعراب کا بسترنا القرآن ہے اصل سے ملایا گیا تو دو سرے صاحب کانام ہے جنوں نے سرفداور ببلک کو وعوکہ دے کرعذاب آفرت فرید کی ہے سخت دل کو فعظہ اور صدمہ ہوا ہی نے خوب د انشمندا مز کا رروانی کی ہے کہ فرآن مجید غیرمترجم جیبایا ہے تا کہ اسلام کا ہرا یک فرقہ ہو جہ خوبی کتا بت بلانا مل خرید کر سے ، خیار الجمعیة ماہ وسمیر مشکیاء میں آبی کناب بیٹرنا الفرآن کے متعلق فوی بوجھاکیا کورشانا اس کا جائز ہے کہ نہیں مفتی صاحبے بجھ کلام کر کے اس کے برا سے بیں میاح کا فتواے وبدیا ہے اور یہ سیح فتوای معلوم ہوتا ہے اس لئے کہ قوا عد کوعقائد سے کیا نعلق " ( ٨ ) بناب ( آغا) فضل الرحمٰن خان صاحب لودهی بمفام رام بگرنسلع او و ہم بور (ریاست جمول) سے تحریر فرماتے ہیں : " واقعی قاعدہ بیسزنا الفرآن ، کِوَل کے لئے نعمتِ غیرمنرقبہ نابت ہواہے جو کام کہ برسوں بیں فتم ہوتا شااب ہفتوں میں انجام کو پہنغ جاتا ہے قاعدہ بنا کی جسقدر بھی نعریف کیجا نے سے زیبد۔ فرآن شریف کی کوئی شکل باقی نہیں رہی جو اسمیں درج نہ ہو اور ہرشکل کو نئے پہلو سے بندر بج درج کر کے اپنی حسن لیا قت سے نہا بت آ سان کر دیا ہے ہیں نے اپنی بیوی کو ایک م<sup>ا</sup>ہ کے قلبیل عرصہ میں بڑھا یا اب وہ فرآن نٹریف آزا دانہ ھور پر بغیرکسی روکا وٹ کے بڑھ رہی ہےا دربجَ نکو پہی فاعد پڑھا رہی معنقف کی عرف ریزی قابل داء ہے اگر جہ خواجہ تسن نظامی صاحب دہلوی نے بھی ایک فاعدہ دوحضوں بین تصنیف فرمایا به اوروه بهی بدت عمده طرز جدمد کا نور علی نور ہے لیکن نهیں پر کھیے اور ہی چیز ہے وہ اس کا مفا بلر نهیں کرسکنا - استد نغالے مصنّف کو ( جو کہ اس نے بوآموز ناخواندوں پر احسان فرمایا ہے ، اجرعظیم عطا فرماوے " ( 4 ) جناب دلخوش محبوب صاحب میڈماسٹرمڈرسٹر نسوال انمنت بورسے تخریر فرماتے ہیں ،۔" آب کا قاعدہ بہترنا القرآن دیکھا جار ما دیے عرصہ میں طالبالعلم قرآن مرزیف فتم کرسکتا ہے۔ آپ کی نفریف اور شکریترا داکر نہیں سکتا کیو بحد ادم زیست آپ کی نفریف اور ت كريه اداكرًا مربول توبھي كم ہے اس قاعده كو زودا فربلاما دوا نزكرنے والاكمنا بجاہے " (١٠) جناب سيد شيرشا ه صاحب ٹی اسٹیشن کر اجی مقام کیاٹری بندر کر اچی مسجد بیرهاجی فائب سی کربر فرانے بیں : ۔" آپ کو مبارک ہوکہ آپ کے تصنیف شدد فاعد فریترنا القرآن سے عوام الناس کمن وجن خصری فیض اتھارہے جو بحہ اس د ما کو نے عرصہ سات آپٹے سال اس قاعده کی فیاضی کے کئی بچوں اور معمر انسانوں کی تعلیم کی اور ہرا پکشخص عرصةلیل میں فیصنیاب ہوا۔ الله تغالی آیکی ذات کو بایں بھاں فیصرسانی سلامت باکرامت رکھے آخری وقت خانمہ بادیمان کرسے آیین ٹم بین'' (۱۱) جناب مولوی بشیرا حمد صاحب مدرس مدرسه بدریه بالن بور اسلیٹ سے تحریر فرواتے بیں : بنتا عدے بیترا القرآن مع قرآن مجیدل ہونے واقعی شایت عجیب وغریب قاعدے ہیں گو آجکل بعض اہل مطابع آپ کے فاعدد کی نقل او تارکر نفا تع کرہے ہیں گرع چرنسبت فاک را برعالم یاک کے مصداق ہوتے ہیں بننے اپنے مدرسرمیں جہے آپ کے قامدہ کا اجراکیا ے غالباً ١٠ ٤ ما و سے زائد نهيں ہوئے بيندر د بچول كو قرآن مجيد فتم كرا ديا ہے اور عنقريب اسبقدر نيخے فتم كرنو اله بي الله تعالی آپ کو اجز نظیم عطا فرمائے ۔ آپ نے قوم پر بڑاا حسان فرمایا ہے اگر جیہ بیبال پر جیند آ دمیول نے صرف اسوجہ واس قاعدد کو برنظرامستحیان نہیں دیکما کہ فاعدہ بسترنا الفرآن کے مصنّف مدخلاً قادیان کے رہنے والے ہیں گر بینے اور ہارے مدرسه کے مہنم صاحب قبلہنے اس کی قطعی پروا نہ کرتے ہوئے مدرسہیں اس کا اجرا کر ہی ویا اور دیجر مدارس کی نسبت کوشٹن کیجا رہی ہے کہ جلدا رجلد و با رہبی وس کا نفا ذکر دیا جا وے '' (۱۲) جناب **مخد**عبدالرحمٰن صاحب ہیڈ ما ستربلیو انڈین کول این جی ایس آرمنا رہے تخریر فرماتے ہیں :- آ کے قاعدے قرآن مجید حبد سکھانے ہیں بہت مفید نابت ہوتے ہیں اس لنے اس مدرسہ ہیں بھی انہی قاعدوں کو رائج کرنیکا ارا دہ ہے !' ( ۱۲۴ ) جناب میڈ ما سرصا حب کم جاٹ اسكول اسارا صلع مير تعدي تخرير فرمان بين : ما ينيز آب كا تاليف كرده قاعده مير تدمين وكميما طبيعت بهت نوش مولى -وأقبى آپ كا قاعدد اسم بمسلى ہے: ‹ ( ۱۴۷ ) جناب ا مرابحن صاحب نائب جسٹرار قانونگو تحصيل و ڈاک فانہ جندو لي ضلع بنائس سے تحریر فرماتے ہیں : ۔ " قاعدہ بیترنا القرآن آب کے دفرسے منگاجیکا ہوں جس سے بیوں کو بیعد فا مُدہ ہور إ ب ﴿ (١٥) جناب قامني ما فظ محد ما بت على صاحب ميد ما سررا م كده - برمكان نظيرا حد ما صاحب محكمه زرعي مقام زریده غازی فان ۔ نوک والا کھوہ سے تحریر فرماتے ہیں :۔ " یس نے بہلے بھی آہے بدریعہ وی پی مبلغ ۹ روب سائر کے قاعد ہے و قرآن تغریف قصبہ را م گلامہ میں منگوانے ستھے وہ طلباء کو نہا بہت ہی پہندہوئے اور ترقی کے ساتھ کا میابی ما صل كريم من " (١٦) بناب المثر دنا صاحب بسيرً ما سترمرً ل سكول كلويا وْاك خانه فتو وال براه جاني والصلع لأمليوك ے ہریر فرماتے ہیں :۔" آپ کا قاعد ہ مقبول عام ہؤا، تر۔" ( کے ا) جناب عبدالرحمٰن صاحب لد مولوی تنخ احدُ صاب دهه ﴿ لُوتُ رندها وا ذَّا كَنَا نه خاص ضلع گورد اسپورے مخریر فرماتے ہیں :۔" میری زبان قاصرہے کہ قاعدۂ بیترنا القرآن مج متعلق ، دصاف کھکر آ ہے پیش کروں یہ قاعدہ باک ایک معجز ہ کا کام سے راہے بلکہ یہ قاعدہ مبارک آبھے واسطے با عشر نجا بي (١٨) جناب وزېږممدُ ساحب وکيل عدالمتنائے مرياست جهالا وار مفاح ميعا وُفي جهالا وار- راجيوْنا نه سے تحرير فرطنے بين-والتي فاعدد طالب علمون كے المرز باده و غيد اور آسانى بخش ب ميرى خوائمش بككم مقامى مكتبول مين اس كارواج موجاد ( 14) جناب رّمت على صلاحب ذاكر منڈى تا ندىيا نوالەضلع لاگېور سے تخرىر فرماتے ہيں : " آپنے جو قاعدہ يسترنا القرآن ليحا بح یر بے مثل ہے امجی تک اور زکسی نے ایکھا ہے اور نہ کوئی ایکھے گا اِس جگہ بدت سے لڑکے بڑھ کر قرآن مٹرایف بڑھے لگ كني بين " (٢٠) جناب خديجه فله إن مها حبه موفت جناب سيدنف پيرالدين حيدر مها حب داين كلكثر ميريم سے تخرير فرماتي بين -ا آب کا یہ قاعدہ برت ہی اجھا ہے ہمارا بار لا آزمایا ہوا ہے اس کے بڑھنے سے بیچے بہت جلدی مبل شکلتے ہیں اسمیں بڑھا وسجوا نیکے طریقے مدت ہی اجھی طرح مخریر کے گئے ہیں " (۲۱) جناب سیدممود شبیر صاحب اودی کثرو پٹندسٹ سے تحریر فرمانے ہیں و۔" بیٹرنا انفران" کی بخرک سے آئے بچوں کا اتنا وقت بجایا ہے جس کا بیان اصاطر مخریر سے باہر ہے لگرسب وفنوں کو جو آبا نے تو قومی تعبیم کی ترکی قومی نقط خیال سے صدیوں آگے بڑھ کنی بچوں کی ساری بریشانی دور ہوگئ " (٢٢) بناب مخدا اعلى صاحب بيدً ما سرور مذل سكول جيليا نواله يحتيل بهالبد ضلع مجرات سے تحرير فراتے بين :-بنده آپ سے تعسنیف کرده قاعدهٔ بسترنا اغزآن کی کامیابی پرمبارک باد عرض کرتا پی پس اس طریقے کا از حد مترات ہوں

خدا ہیں کوجز ائے خیر دے "ا معام) جناب مبد الطیف صاحب ہیڈ نشی آف با ٹی سکول مارج تی جسورے تحریر فرما ہیں . '' آ بٹنگ میرے طلبا ، کو بجز فاعدۂ یشرنا ، نفرآن کے کوئی فاعدہ بڑھا نا پسند نہیں کرنا اور جننا کہ معلوما نے اس طریقراس میں بچول کو بتلا باگیاہے - میں دوسرے قاعدول میں یہ بات کم دیکھا - اب میرے طلباء کو خود بخود قرآن مجید پڑھنے کی قابلیت بیدا ہوگئی ہے '' (۲۴۷) جناب ما فظ عبدالمجید صاحب بیش امام کسیرد کی مسجد شہراندور سے مخریر فرماتے ہیں: من جناب قاعدہ بیتر الفرآن کی کیا تفریف کیجائے - لانانی سے کیا تعریف کروں یہاں برجو دیجھتا ہوتعب كى نظرول سے ويجتاہے. دانشاء الله بست اچھاہے " ( ٢٥) بناب ما فظ عبد الفورصاحب مدرستعيم الفرآن بي محلکش گنج سے تحریر فرماتے ہیں : " واقعی جیسے آنے قاعدے تھے ہیں تغریف نہیں ہوسکتی عرصہ داو سال کآ کے قاعدے پڑھار م ہول بہت لڑکے کامیاب ہوئے " ( ١٧١) جناب سیدعنا بت فی صاحبتًا کر مدرس مدرسہ جاک عصله گ ب دا کنان گراه تصبیل سمندری ضلع لا بیورے تحریر فرماتے ہیں : " آبکا قاعدہ بسرنا القرآن بندہ کی نظرے گذرا جس کے پڑھنے سے بیٹھار نوش نصیب ہوئی بزرہ اسکو بڑی قدرسے دیجشا بوا در حضور کے بی من ہزار ہزار دعائیں دیتا ہی۔ كيو يحدوس تعمية عظى كاناكمال على برونا قرآن شريف كے علم كے طلبكارول كے لئے خوش قسمتى كا ياعث ، كاس كى خوبى كى كمانتك تعريف كرول صرف اتناكت بول كه خدااس كے مصنف كوبرزائ فيرعطا فرمائے - بنده نے اس قاعده كو ذريع ا بھی صرف چند آیک طلبا ، کو جو کہ بالکل کم عمر بھی ہیں قلیل عرصہ میں قرآن نثریف خم کروا دیا ہے جن کے والدین میرے اورآپ ك بن ماكو بير " ( كم) بناب سيعبد السّلام صاحب مقام كذلورضلع اولذنون سے تخرير فرماتے بين : " مِدرسم فلافت میں ایک سال رہ کے ۵۰ ان بڑھ کُند ذہنوں کو یا ریخ جھ سال کے بچوں کو آپ کے قاعدہ پیٹرنا القرآن کی برت سے قرآن سریف جدسات آئد دس باراں مہینول میں قرآن تشریف فتح کرایا" (۱۲۸) جناب حرصین صاحب وکیل عدالت ضلع را پکور ملک نظام دکن سے تخریر فرماتے ہیں :۔ " قاعدہ بیترنا القرآن اس ایک ما ہ کے عرصہ بی بیتے بلاتكلف نصف سے زائد يراه چيكے بيں إس وفت يهال سائ رائے ١٥ راكميال أسى قاعدہ كے موافق تعليم يا مهى بي مبيهاكه قاعدة بغدادى بن بَيْ بكورشين كامو فع ملتابراس قاعده يشرفا القرآن بي سنن كاموقع منبيل متنا بحير كو برط صفي رقتیں بین نہیں آیں آسانی سے بیچے کے ذہان میں ہوماتی ہیں روزاندر فی ہوتی ہے" ( ۲۹) جناب رانہ محد یار فانساب جا برا منده بزار مان بر فرائے بی : " قاعدہ بنزا القرآن کود بھے ای بندہ بزار مان منبدا ہوگیا - صدا فرین و تحسین ایسے مصنف کوجس نے قرآن منریف جیسے بحرعمین کی ہیمید گیول - موجوں مباریجیوں اور معات کوحل کرے اسس میں بھر دیا۔ فدائے تبارک و تعالیے تواب دارین مصنّف کو عطا فرماشے بُ (۱۳۰۰) جناب ما فظ سیدمتاز علی صاب بین امام و مدرس مدرسه فلاح و تعلیمسلمین ریاست کمیراگده براه و فرگرگده بی این آرسے بخریر فرطتے بس -ا آ بے کارفانہ سے ہائے یہاں کے سبکرٹری صاحب ، قاعدہ بسّرنا الفرآن منگو،یا تفاواقعی وہ عجیبے بہا دولت مج جومسلمانوں کے جق میں گویاگرا ہؤا خزانہ دستنیاب ہوئی ہی'' ( اسل ) جناب عبدالرزاق شریف صاحب ہندی اسكول ما سٹروا سندوڈی - ملونی ميسور سے تحرير فرماتے ہيں : "آ ايک مطبع سے جوتين عدد بيترنا القرآن منگايا تقابست سپند ہوئے اور آمکو دو ماہ کا عرصہ ہوتا ہی لرطکے اچھا پر تھ نے ہیں کوئی صاحب پر مقولہ کمدیئے کہ یو ڈھے طوطے نہیں بڑھتے اور بُخِيّ ڈالینہ پیرختی۔ آئیں اور دکھیں کہ وہی بُو ڈھے طوطے بڑھ ہے ہیں بانتہبرا ورٹیختی ڈالیخی ہج بابنیں کس باہیے وہجی سُن لیں۔ اس يَسَرَنَا الْقِرَّانِ كَوِياعِتْ بِرِباتِ ہو ئى ہم وہ بُنا ابنا مقولة ابن ليل ور وبِروَاكراّ زمانش كربين گرير*تخ ب*يفط ہوتو بند محرماً بابت جوما بيل ليل، اس سے زیادہ شہاد تیں درج کرٹیلی اسجکہ کھالٹن نہیں

# YASSARNAL QUR-ÂN